بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اُردُو

برائے جماعت چہارم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مصنّفین
- نذیر انبالوی
- عبدالارحم خان

ایڈیٹر
- ڈاکٹر محمد ہارون قادر، پی ایچ ڈی (اُردو)، پروفیسر (شعبہ اُردو)، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور

نظرِ ثانی
- پروفیسر ڈاکٹر علی محمد خاں (ریٹائرڈ)، ایف سی کالج یونی ورسٹی، لاہور
- ڈاکٹر ایوب ندیم، ایسوسی ایٹ پروفیسر (شعبہ اُردو)، گورنمنٹ کالج آف سائنس، وحدت روڈ، لاہور
- ڈاکٹر سیّدہ افصح عابد، اسسٹنٹ پروفیسر (شعبہ اُردو)، گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، وحدت کالونی، لاہور
- ڈاکٹر خادم حسین رائے، لیکچرار (شعبہ اُردو)، گورنمنٹ دیال سنگھ کالج، لاہور
- ملک جمیل الرحمان، سینئر ماہر مضمون (اُردو)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

زیرِ نگرانی
- جمیل الرحمان، سرفراز فتیانہ، ظہیر کاشر

آرٹسٹ
- عائشہ وحید

لے آؤٹ ڈیزائن
- فیصل خورشید، کامران افضال

السٹریٹر
- عبیر قیصری

فہرست

نمبرشمار	سبق کا عنوان	صفحہ نمبر
1	آؤ پڑھنا سیکھیں	2
2	حمد (نظم)	32
3	نعت (نظم)	37
4	خدمت گار کون؟	42
5	آمنہ اور نیلی مچھلی	49
6	سویرے اٹھنا (نظم)	56
7	کسان اور بادشاہ	62
8	ایرک کی اردو	69
9	پرندے کی فریاد (نظم)	75
10	زین کا خواب	80
11	پرچم کی کہانی، نانی کی زبانی	88
12	محنت (نظم)	96
13	عامر کی کھوج	99
14	خلیفہ کی دانش مندی	105
15	ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار (نظم)	112
16	سمیرا کی مانو بلی	117
17	امّی ڈاکٹر کیوں بنیں؟	123
18	سوہنی دھرتی (نظم)	131
19	اچھے شہری	136
20	احسن کی عید	143
21	برسات (نظم)	151
22	اتفاق میں برکت (تصویری کہانی)	155
23	یوم آزادی	159
24	میجر عزیز بھٹی شہید	163
25	قومی پرچم	167
26	مینار پاکستان	171
27	دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں	174
28	فرہنگ	185

آؤ پڑھنا سیکھیں

حروفِ تہجّی لکھیں۔ ہر حرف کے ساتھ اس کی آدھی شکل بھی بنائیں۔
جیسے (ب) کی آدھی شکل (بـ) ہے اور (ج) کی آدھی شکل (جـ) ہے۔

ا ب بـ

____

____

____

____

____

ی یـ ے

ہم جماعت دوم اور سوم میں حروف کی آدھی شکلوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔
بتائیں کون سے حروف کی آدھی اور بڑی شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں؟
مثلاً (ا) کی بڑی اور آدھی شکلیں ایک جیسی ہیں۔

____

____

آپ نے جماعت سوم میں پڑھا تھا کہ حروف مل کر لفظ بناتے ہیں۔ اب ہم حرف ملا کر لفظ بنائیں گے۔

مثلاً پ + ر = پـ + ر = پر

ب + ل = ______ + ______ = ________

ب + و = ______ + ______ = ________

ت + ب = ______ + ______ = ________

ت + ر = ______ + ______ = ________

ج + ب = ______ + ______ = ________

ج + س = ______ + ______ = ________

خ + ط = ______ + ______ = ________

ک + م = ______ + ______ = ________

آ باغ میں جھولا جھول رہا ہے۔ حروف اس کے پاس کھڑے ہیں۔
جب کوئی حرف جھولے میں آ کا ساتھی بنتا ہے تو ایک نیا لفظ بنتا ہے۔
مثال کو دیکھتے ہوئے نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پُر کریں۔

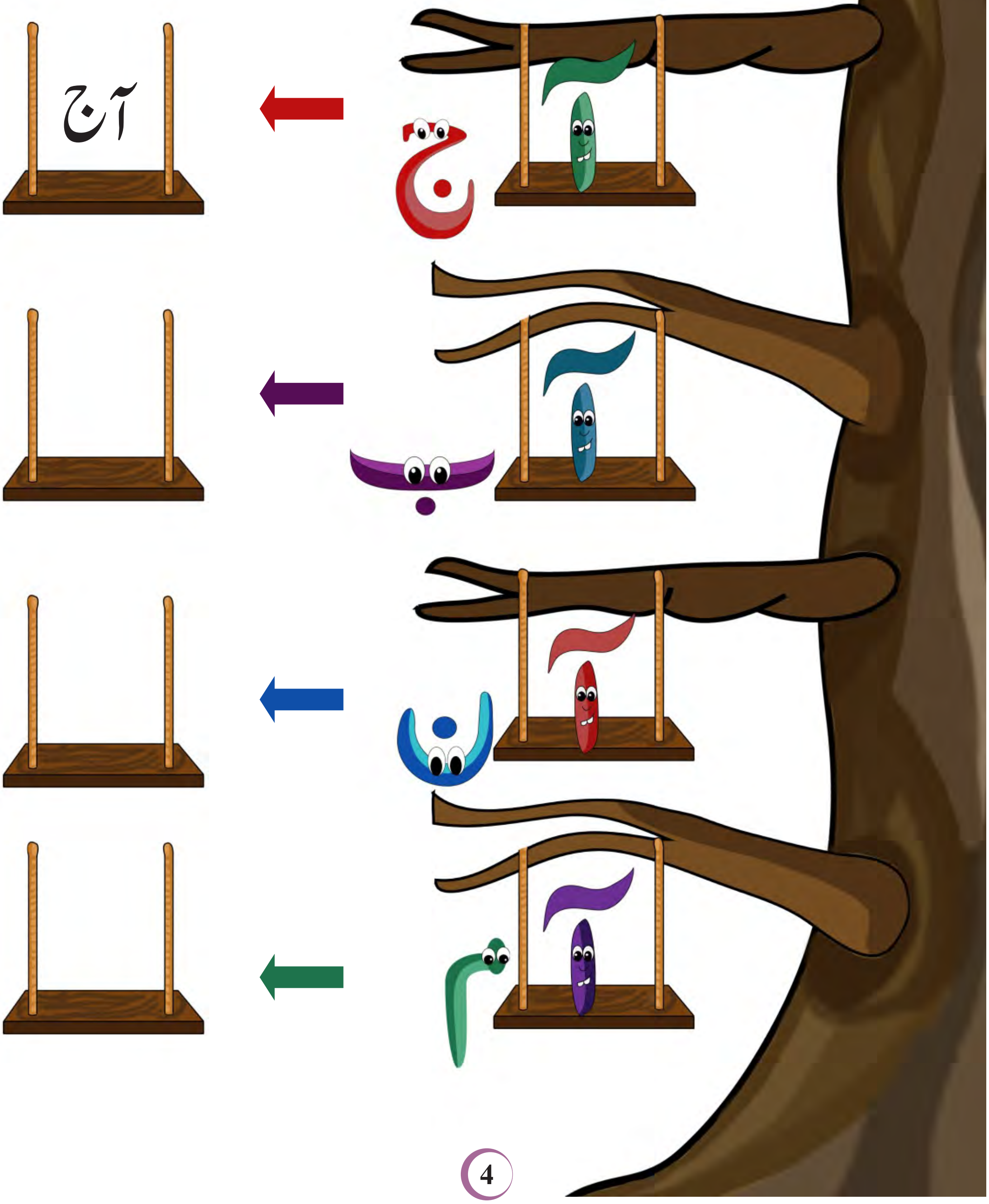

جب بھی کسی حرف کی آواز کو اُوپر
کی طرف کھینچنا ہوتا ہے ، ہم اس حرف کے ساتھ
ا ملاتے ہیں۔

جیسے

ب + ا + ت = بـ + ا + ت = بات

اس مثال کو دیکھتے ہوئے نیچے دی گئی مشق مکمل کریں۔

ت + ا + ج = ______ + ______ + ______

= ________________

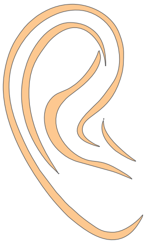

ک + ا + ن = ______ + ______ + ______

= ________________

ب + ا + د + ل = ______ + ______ + ______ + ______

= ________________

جب بھی کسی حرف کی آواز کو گول کرنا ہو،
ہم اس حرف کے آخر میں (و) لگاتے ہیں۔

مثلاً

ت + و + ڑ = تـ + و + ڑ = توڑ

اسی مثال کو دیکھتے ہوئے نیچے دی گئی
خالی جگہوں کو پُر کریں۔

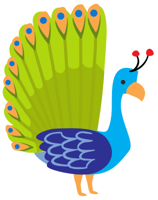

م + و + ر = ______ + ______ + ______

= ____________________

ن + و + ٹ = ______ + ______ + ______

= ____________________

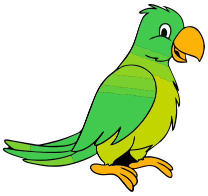

ط + و + ط + ا = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________________

آپ کو معلوم ہے کہ
کسی بھی حرف کی آواز کو نیچے کی طرف کھینچنے
کے لیے اس لفظ کے آگے (ی) لگائی جاتی ہے۔
ی جب بھی دو حروف کے بیچ میں آتی ہے
تو اس کی آواز باریک نکلتی ہے۔ مثلاً

د + ی + ن = د + یـ + ن = دین

اسی مثال کو دیکھتے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

ب + ی + س = ______ + ______ + ______

= ____________________

چ + ی + ل = ______ + ______ + ______

= ____________________

(ی) جب آخر میں آئے تو اس کی آواز یوں ہوتی ہے۔

پ + ا + ن + ی = پ + ا + ن + ی = پانی

ب + و + ر + ی = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________________

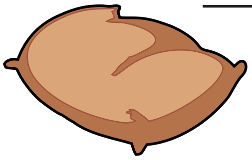

جب بھی کسی حرف کے آخر میں ے آتا ہے تو اس حرف کی آواز لمبی ہو جاتی ہے۔

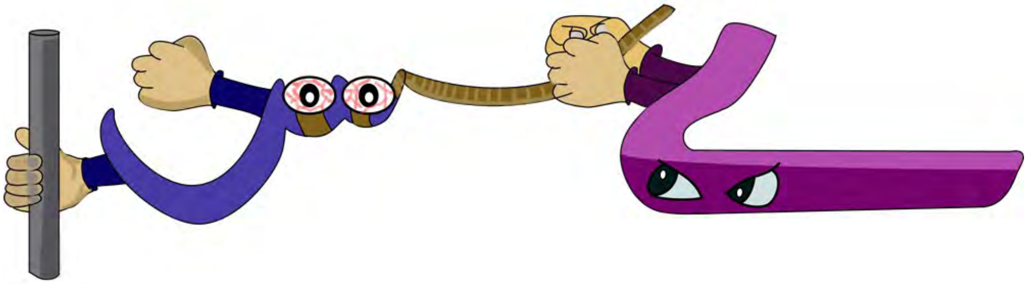

مثال کے طور پر جب ے درمیان میں آتا ہے تو اس کی آواز کچھ یوں ہوتی ہے۔

ت + ے + ل = تـ + یـ +ل = تیل

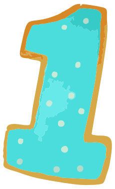

ا + ے + ک = ______ + ______ + ______

= ____________

ڈھ + ے + ر = ______ + ______ + ______

= ____________

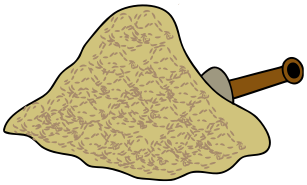

ے کی آواز کبھی کبھی کسی لفظ کے آخر میں بھی لگائی جاتی ہے۔

مثلاً

ت + ا + ل + ے = تـ + ا + ل + لے = تالے

ب + ا + ج + ے = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________

ڈہرائی

ہم پڑھ چکے ہیں کہ ایسے الفاظ جن میں
دو حروف آتے ہیں دو حرفی الفاظ کہلاتے ہیں۔

نیچے کالم الف اور کالم ب دیے گئے ہیں۔
ان دونوں کالموں سے حروف کو آپس میں ملا کر
بامعنی دو حرفی الفاظ بنائیں۔

کالم الف	کالم ب
جـ	ط
بـ	ر
خـ	س
پـ	و
حـ	ب
تـ	ج

نیچے دی گئی جگہ میں لکھیں کہ آپ نے کون کون سے الفاظ بنائے ہیں۔

1 ________ 2 ________ 3 ________

4 ________ 5 ________ 6 ________

دُہرائی

جن الفاظ میں تین حروف ہوں،
وہ الفاظ تین حرفی کہلاتے ہیں۔

کالم الف اور ب میں
کچھ حروف موجود ہیں۔ ان حروف
کو ملا کر تین حرفی الفاظ بنائیں۔

کالم الف	کالم ب
بو	ر
کھو	گ
سے	غ
کا	ل
با	م
دے	ج

آپ نے اُوپر والی مشق میں جو جو الفاظ بنائے ہیں وہ نیچے خالی جگہ میں لکھیں۔

1 ______ 2 ______ 3 ______

4 ______ 5 ______ 6 ______

چار حرفی الفاظ

جن الفاظ میں چار حروف ہوں وہ الفاظ چار حرفی الفاظ کہلاتے ہیں۔

کالم الف اور کالم ب میں کچھ حروف موجود ہیں۔ ان حروف کو ملا کر چارحرفی الفاظ بنائیں۔

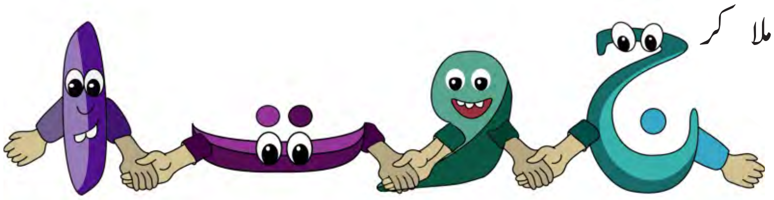

کالم الف	کالم ب
با	لی
جا	قی
نا	ری
چا	ٹا
کا	تا
بو	بی

آپ نے جو الفاظ بنائے ہیں وہ نیچے لکھیں۔

1 ________ 2 ________ 3 ________

4 ________ 5 ________ 6 ________

اردو میں اکثر الفاظ میں دو چشمی (ھ) کا استعمال ہوتا ہے۔ایسے حروف جن کے ساتھ (ھ) جڑا ہوا ہو بھاری آوازوں والے حروف کہلاتے ہیں۔ مثلاً

ب + ھ + ا + ر + ی ⟸ بھ + ا + ر + ی = بھاری

ت + ھ + و + ڑ + ی ⟸ تھ + و + ڑ + ی = تھوڑی

د + و + د + ھ ⟸ د + و + دھ = دودھ

ک + ھ + ل + ا + ڑ + ی ⟸ کھ + ل + ا + ڑ + ی = کھلاڑی

تصویریں دیکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

ب + ھ + ا + ل + و

___ + ___ + ___ + ___ + ___

= ______________

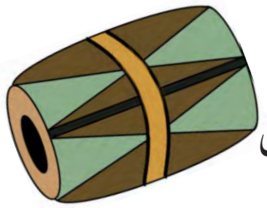

ڈ + ھ + و + ل

___ + ___ + ___ + ___

= ______________

گ + ھ + ا + س

___ + ___ + ___ + ___

= ______________

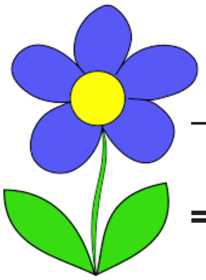

پ + ھ + و + ل

___ + ___ + ___ + ___

= ______________

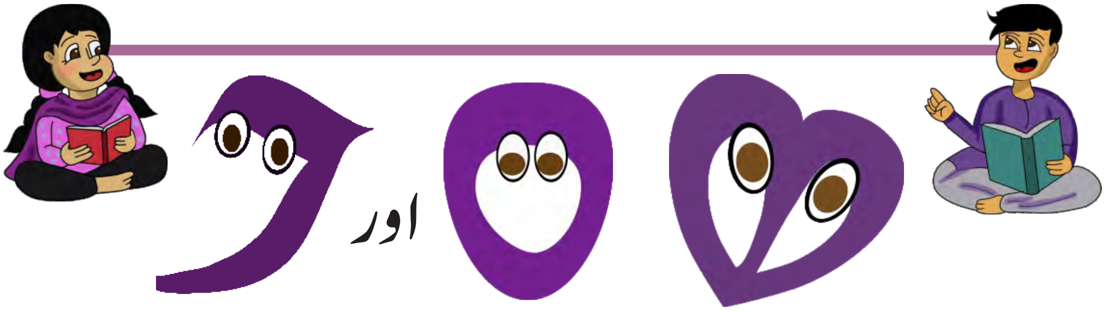

اُردو کا سب سے مشکل سوال ہم سب کو یہ لگتا ہے کہ ہم (ھ) ، (ہ) اور (حـ) میں سے کون سا حرف استعمال کریں۔ یہ تینوں حروف درست ہیں اور مختلف حروف کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

(ح) کی آدھی شکل (حـ) ہے اور (ہ) کی آدھی شکل (ہـ) ہے۔ کبھی کبھی یہ شکلیں الفاظ کے شروع میں استعمال ہوتی ہیں اور کبھی کبھار حروف کے درمیان میں استعمال ہوتی ہیں۔ (ھ) سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ بلکہ دوسرے حروف کے ساتھ مل کر اس کی بھاری آواز دیتاہے۔

دلچسپ بات

جب ہ درمیان میں آتا ہے تو اس کی شکل (ـہـ) بن جاتی ہے۔

مثالیں

حـ ← محنت ، محلہ

ہ ← یہی ، نہیں

ھ ← کھیت ، گھاس

اب ہم ان میں سے کچھ الفاظ کے جوڑ توڑ دیکھیں گے۔

محنت = م + ح + ن + ت

نہیں = ن + ہ + ی + ں

گھوڑا = گھ + و + ڑ + ا

نیچے دیے ہوئے الفاظ دیکھیں اور پھر ان کو میں تلاش کریں۔

مثال کی طرح اوپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں الفاظ ڈھونڈیں اور لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

(1) نہیں (3) کھیت (5) محلہ (7) یہی (9) گھاس (11) محنت

(2) بہن (4) ڈھول (6) صحت (8) مہر (10) پھول (12) بہت

ا	ب	ہ	ن	م	ت	ح	م	ص
ن	ہ	ی	ں	ح	ف	ا	ہ	س
س	ا	ر	ت	ن	م	ط	ر	ڈ
م	ت	ص	ح	ت	ن	م	پ	ہ
ب	ا	ک	م	ک	ہ	ا	س	و
ہ	پ	ھ	و	ل	ص	ت	ی	ل
ت	و	ی	ت	ی	ا	ی	ہ	ی
و	ن	ت	ا	م	ح	ل	ہ	ی

”ا“ کے بعد و ی یا ے آخری حرف کے طور پر نہیں آ سکتے۔

اسی طرح کچھ ایسے الفاظ ہیں جن میں و کے بعد ی اور ے آخری حرف کے طور پر نہیں آ سکتے۔ آی، آو اور کھوی ایسے الفاظ ہیں جن کی املا درست نہیں۔ اس لیے ایسے الفاظ میں حروف کے درمیان ء کا آنا ضروری ہے۔ مثلاً

ا۔و	ا۔ی	ا۔ے	و۔ی	و۔ے
آؤ	آئی	آئے	بوئی	بوئے
جاؤ	جائی	رائے	سوئی	سوئے
گاؤ	تائی	سائے	کوئی	روئے
لاؤ	گائی	لائے	دھوئی	دھوئے
ناؤ	لائی	گائے	کھوئی	کھوئے
کھاؤ	بھائی	کھائے		
	کھائی			

مندرجہ ذیل ارکان مِلا کر الفاظ بنائیں۔

(1) ج + ا + ء + و = ج + ا + ء + و

جاؤ

(2) گ + ا + ء + و = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________________

(3) بھ + ا + ء + و = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________________

(4) س + ا + ء + ے = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________________

(5) ل + ا + ء + ے = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________________

(6) ر + و + ء + ی = ______ + ______ + ______ + ______

= ____________________

زبر

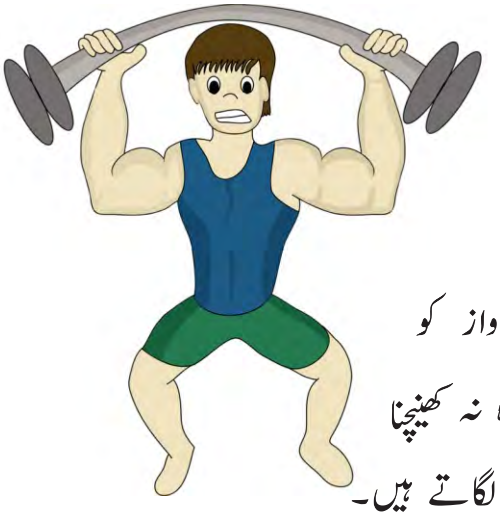

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کسی بھی حرف کے آخر میں (ا) لگانے سے اِس حرف کی آواز کو اُوپر کی طرف کھینچا جاتا ہے۔لیکن اگر ہم کِسی حرف کی آواز کو اُوپر کی طرف کھینچنا تو چاہیں لیکن بہت زیادہ نہ کھینچنا چاہیں تو ہم (ا) کی جگہ اسی حرف پر زبر (َ) لگاتے ہیں۔

مثلاً با بن جاتا ہے بَ اور جا بن جاتا ہے جَ ۔

نیچے دیئے گئے الفاظ میں موجود (ا) ہٹا کر زبر (َ) لگائیں۔

تار	ت + ا + ر	ت + ر	تَر
کام			
بال			
چال			
باجا			
بھاری			

کسی حرف کے آگے (ی) لگانے سے اس حرف کی آواز کو نیچے کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ لیکن اگر ہم کسی حرف کی آواز کو نیچے کی طرف کھینچنا چاہیں، لیکن بہت زیادہ نہ کھینچنا چاہیں تو ہم (ی) کی جگہ اسی حرف کے نیچے زیر (ِ) لگاتے ہیں۔ مثلاً (بی) بن جاتا ہے (بِ)

اور کی بن جاتا ہے (کِ)

زیر

نیچے دیے گئے الفاظ میں موجود (ی) ہٹا کر زیر (ِ) لگائیں۔

میل	م + ی + ل	م + ل	مِل
دین			
گیلا			
چھیل			
بھیڑ			
سیکھا			

نیچے کچھ جانوروں اور پرندوں کی تصویریں دی گئی ہیں۔ ان کے نام لکھیں۔

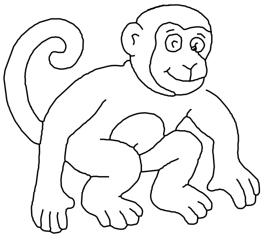

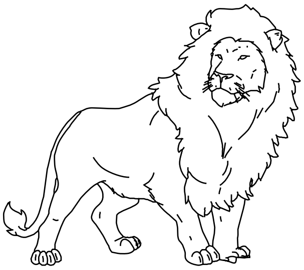

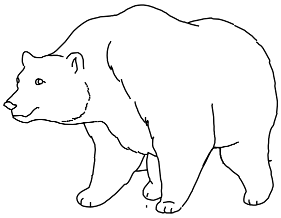

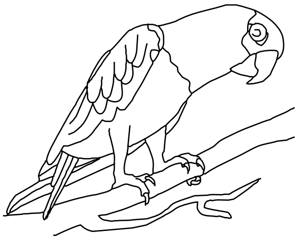

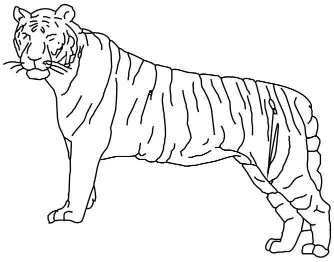

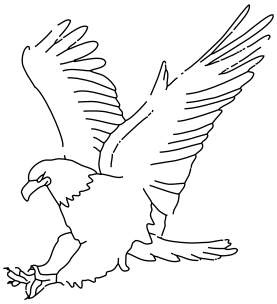

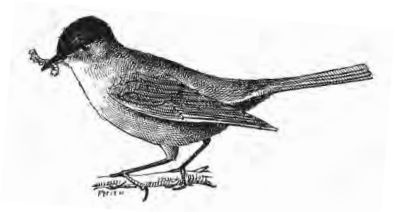

علی کو جملے بنانے کا شوق ہے لیکن
وہ ہمیشہ الفاظ کی ترتیب بدل دیتا ہے۔
علی نے کچھ جملے بنائے ہیں۔
ان جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔

چہارم علی پڑھتا میں جماعت ہے۔

دو دوست کے علی ہیں۔

علی سائنس کو مشکل ہے لگتی۔

علی ہے پڑھتا کہانی۔

آم علی کے بھائی ہیں کھاتے۔

میرا نام سوالیہ نشان ہے۔
جب کوئی سوال لکھا جاتا ہے تو
اس کے آخر میں میری علامت آتی ہے۔

میرا نام ختمہ ہے۔
جب بھی کوئی جملہ مکمل
ہوتا ہے تو اس کے آخر
میں میری علامت آتی ہے۔

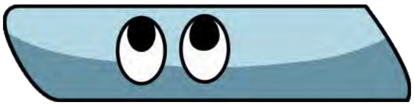

مثال

آپ کا کیا نام ہے؟
میرا نام علی قادر ہے۔

نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کے آگے (؟) یا (-) کی علامت لگائیں۔

1. ماجد کے دو بھائی ہیں ☐
2. کون کون لاہور جا رہا ہے ☐
3. میرا نام فرحین ہے ☐
4. مجھے کہانیاں پڑھنا پسند ہے ☐
5. کیا سارہ ڈاکٹر ہے ☐

اسم

آپ کو یاد ہو گا کہ کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر عالیہ ، بلی ، لاہور اور کرسی سب اسم ہیں۔

نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں میں سے اسم کے گرد دائرہ لگائیں۔ مثلاً

1. علی نے کتاب پڑھی۔
2. لاہور ایک خوبصورت شہر ہے۔
3. فاطمہ نے سرخ جوتے پہنے۔
4. ملتان کے آم مشہور ہیں۔
5. چڑیا دانہ چگتی ہے۔

فعل

فعل کا مطلب ہے کام۔ ہم ایک جملے کی مثال دیکھتے ہیں:۔

علی اخبار پڑھتا ہے۔

اس جملے میں علی کیا کام کر رہا ہے؟

علی اخبار پڑھ رہا ہے۔ پڑھنا فعل ہے۔

نیچے کچھ جملے دیئے گئے ہیں۔ ان جملوں میں فعل کے گرد دائرہ لگائیں۔ مثلاً

1. احمد چاول کھاتا ہے۔
2. عاقب نے دودھ پیا۔
3. یاسر تیز دوڑتا ہے۔
4. فائزہ اُونچا بولتی ہے۔
5. عالیہ خط لکھتی ہے۔

فاعل

ہم نے پڑھا ہے کہ فعل کا مطلب ہے کام۔
کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔
ہم ایک جملے کی مثال دیکھتے ہیں:
احمد نے قلم سے لکھا۔
اس جملے میں لکھا فعل ہے۔
لیکن یہ کام کس نے کیا؟ احمد نے۔
اسی لئے احمد فاعل ہے۔

نیچے دیے گئے جملوں میں فاعل کے گرد دائرہ لگائیں۔ مثلاً

1. ثانیہ نے کھانا پکایا۔
2. عالیہ نے کہانی پڑھی۔
3. امّی نے علی کو پڑھایا۔
4. دادی نے حامد کو کہانی سنائی۔
5. علی نے تصویر بنائی۔

مفعول

کام کرنے والا فاعل ہوتا ہے۔
لیکن جس پر کام ہوتا ہے، اسے
مفعول کہتے ہیں۔

مثلاً

علی نے دودھ پیا۔

اس جملے میں فاعل علی ہے اور علی نے
کیا کام کیا؟ علی نے دودھ پیا ۔ پینا فعل ہے۔
لیکن کام کس پر ہوا؟ علی نے کیا پیا؟ دودھ۔ اسی لیے دودھ مفعول ہے۔

نیچے دیے گئے جملوں میں مفعول کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. حامد فُٹ بال کھیل رہا ہے۔
2. عابد نے بلّا گھمایا۔
3. ابّو گاڑی چلا رہے ہیں۔
4. ماہین بچوں کو پڑھا رہی ہے۔
5. امّی نے ٹیلی فون خریدا۔

نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں ان جملوں میں سے
فعل ، فاعل اور مفعول کو درست خالی جگہوں میں لکھیں۔

1. امّی کھانا پکاتی ہیں۔
2. عامر نے نئی قمیص خریدی۔
3. عائشہ نے تصویر بنائی۔
4. بلی مرغی کے پیچھے بھاگ رہی ہے۔
5. کشتی پانی میں چل رہی ہے۔
6. ابّو گاڑی صاف کر رہے ہیں۔

فاعل	فعل	مفعول

حرفِ جار

احمد

یہ گھر احمد کا ہے۔

اُوپر دیے گئے جملے میں ہمارے پاس دو اسم ہیں:۔

(1) گھر (2) احمد

اس جملے میں حرف (کا) بتا رہا ہے کہ گھر اور احمد میں کیا تعلق ہے۔ کا ، کے ، پر ، میں اور نے وہ حروف ہیں جو کسی اسم کو اسم کے ساتھ یا اسم کو فعل کے ساتھ ملاتے ہیں۔ نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کو کا ، کے ، پر ، میں اور نے لگا کر مکمل کریں۔

(1) بس سٹاپ __________ ہجوم تھا۔

(2) برتن الماری __________ اندر تھے۔

(3) مچھلیاں پانی __________ تیر رہی ہیں۔

(4) آمنہ __________ کھیر پکائی

(5) علی __________ قلم خوب صورت ہے۔

شیر اور چوہا

کہانی بنائیں۔

نیچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں۔ پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

1. جس + گل = ________
2. شک + ار = ________
3. چو + ہا = ________
4. پن + جے = ________
5. کر + یں = ________
6. مہر + با + نی = ________
7. گز + را = ________
8. آ + وَ + ں = ________
9. شے + ر = ________
10. ہن + سی = ________

ایک دفعہ ایک شیر __________ میں ______

کی تلاش میں جا رہا تھا کہ ایک __________ اس کے

پاس سے __________ ۔ چوہے کو دیکھ کر شیر بولا: تم کیا کرو گے اگر میں

تمھیں اپنے __________ میں پکڑ لوں؟ یہ سن کر چوہا ڈر گیا اور بولا: میری

جان لے کر آپ کیا __________ گے؟ آج مجھ پر __________

کریں اور پھر میں کسی دن آپ کے کام __________ گا۔

یہ سن کر شیر __________ پڑا اور اس نے چوہے کو جانے دیا۔

کہانی بنائیں۔

نیچے دیے ہوئے ارکان سے الفاظ بنائیں اور پھر ان کو کہانی میں درست جگہ پر لکھیں۔

1. ک + چھ = ________
2. ش + کا + ری = ________
3. پھ + نس = ________
4. گھب + را = ________
5. دھا + ڑا = ________
6. چی + خ = ________
7. ک + تر + نا = ________
8. خا + مو + شی = ________
9. تھو + ڑی = ________
10. ش + کر + یہ = ________

اس کے ________ دن بعد شیر ایک ________ کے

جال میں ________ گیا۔ شیر کی ________ سن کر چوہا اپنے بل سے باہر

آیا اور شیر کے جال کو ________ شروع کر دیا۔ شیر ________ سے

دیکھتا رہا۔ شیر آزاد ہو گیا۔ اس نے ________ ادا کیا اور

اپنی راہ پر چل پڑا۔

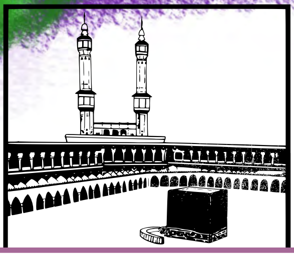

حمد

خاص الفاظ حَمد ، سَنوارنا ، چراغ ، قُدرت

یہ ہیں خُدا کے نِشان سارے
زمیں پہ پھول ، آسماں پہ تارے
سجے ہیں یہ کیسے پیارے پیارے!
زمیں پہ پھول ، آسماں پہ تارے

یہ باغ ایسے کھلائے کِس نے ؟
چراغ ایسے جلائے کِس نے ؟
یہ سب خدا ہی نے ہیں سَنوارے
زمیں پہ پھول ، آسماں پہ تارے

خدا کی قُدرت کے گیت گاؤ
خدا کو اپنی دُعا سناؤ
خدا کی گاتے ہیں حَمد سارے
زمیں پہ پھول، آسماں پہ تارے

(اختؔر شیرانی)

مشق

1 مشکل الفاظ کے جوڑ توڑ سیکھنے سے الفاظ کا املا آسان ہوجاتا ہے۔
اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے جوڑ توڑ کی مشق کرتے ہیں۔

(i) ن + ش + ا + ن = ______________

(ii) ق + د + ر + ت = ______________

(iii) پ + ھ + و + ل = ______________

(vi) س + ن + ا + ء + و = ______________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) پھل اور پھول خدا کی قدرت کے نشان ہیں۔

ا۔ طاقت　　ب۔ ذات　　ج۔ رحمت

(ii) اللہ نے تاروں کی صورت میں چراغ روشن کیے۔

ا۔ شمع　　ب۔سیارے　　ج۔آگ

(iii) زمین پر پھولوں کے ذریعے اللہ نے زمین کو **سنوارا**۔

ا۔ ٹھنڈا بنایا   ب۔ خوبصورت بنایا   ج۔ درخت لگائے

(iv) ساری مخلوق خدا کی **حمد** کرتی ہے۔

ا۔ مخلوق کی تعریف   ب۔اللہ کی تعریف   ج۔دُنیا کی تعریف

3 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

جملے	الفاظ
	حمد
	سنوارنا
	چراغ
	قُدرت
	گیت

4

خدا کی گاتے ہیں حَمد سارے
زمیں پہ پھول، آسماں پہ تارے

اس شعر کو جملوں کی شکل میں لکھیں۔

____

____

____

5 دُرست الفاظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

نشان ، پھول ، قُدرت ، باغ ، پیارے

(i) سجے ہیں یہ کیسے ______________ پیارے

(ii) یہ ہیں خُدا کے ______________ سارے

(iii) یہ ______________ ایسے کِھلائے کِس نے

(iv) زمیں پہ ______________ آسماں پہ تارے

(v) خُدا کی ______________ کے گیت گاؤ

6 آپ کو یاد ہے کہ جب کوئی سوال لکھا جاتا ہے تو اس کے آخر میں ''؟'' کی علامت لگائی جاتی ہے اور جب کوئی جُملہ مکمل ہوتا ہے تو اُس کے آخر میں ''۔'' کی علامت آتی ہے۔ دیے گئے جُملوں کے آخر میں دُرست علامت لگائیں۔

(i) اللہ نے ساری کائنات بنائی ہے ☐

(ii) کیا آپ نے اپنا کام ختم کر لیا ہے ☐

(iii) عدیل باغ میں جا رہا ہے ☐

(iv) صبا اپنا سبق یاد کر رہی ہے ☐

(v) درخت کے قریب کون کھڑا ہے ☐

نعت

خاص الفاظ خَلق ، بِگڑی ، احسان ، وِیرانہ

رحمت بن کر آنے والے
بِگڑی بات بنانے والے

اِس دُنیا کے وِیرانے میں
پھول ہی پھول ، کِھلانے والے

اچّھی باتوں کی خوشبو سے
دُنیا کو مہکانے والے

ساری خَلق میں سب سے اچّھے
اچھّائی پھیلانے والے

ایک بنایا ، نیک بنایا
یہ احساں فرمانے والے

اُن کا پیارا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
پاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہلانے والے

(سیّد نظر زیدیؔ)

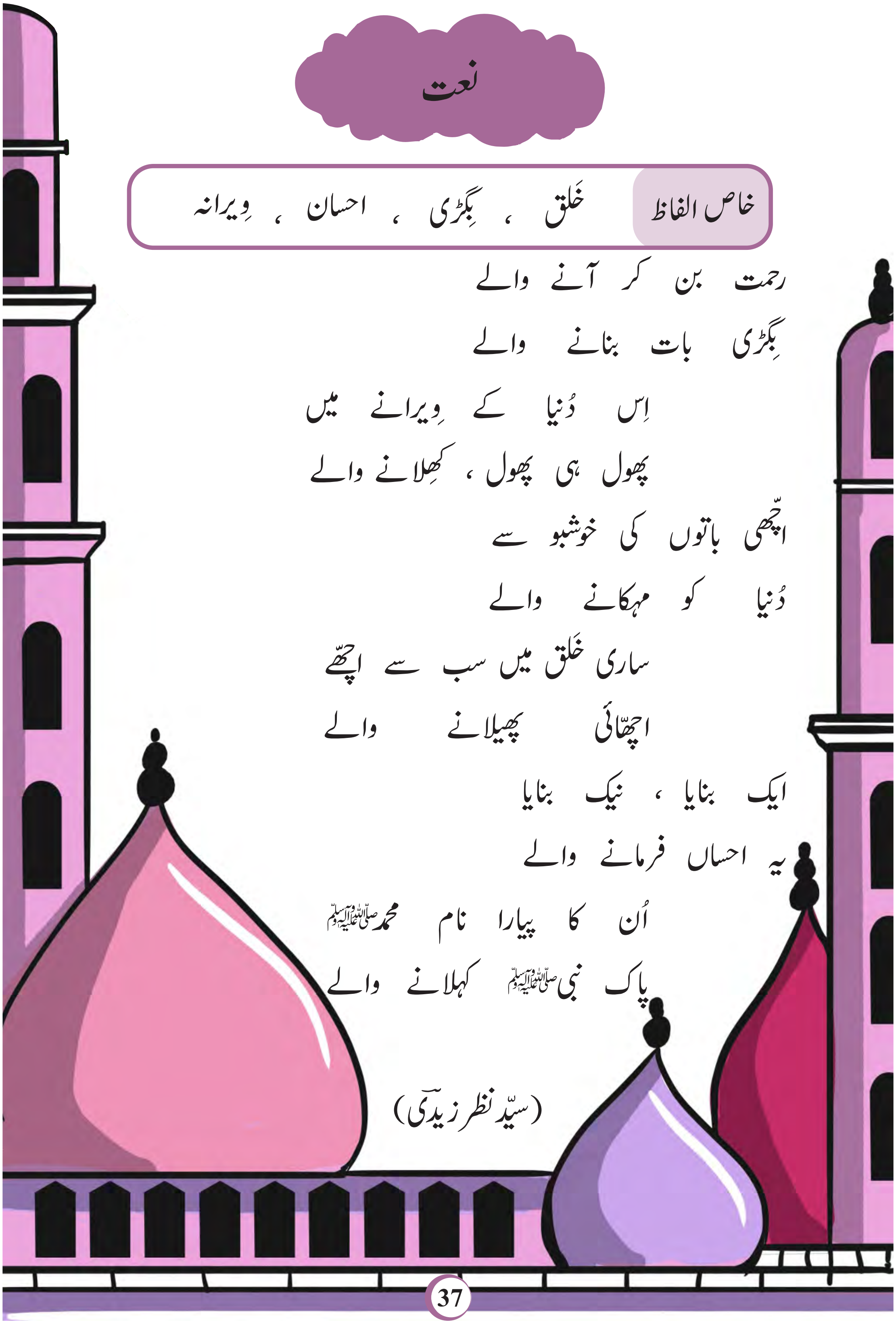

مشق

1 مشکل الفاظ کے جوڑ توڑ سیکھنے سے الفاظ کا املا آسان ہوجاتا ہے۔
اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے جوڑتوڑ کی مشق کرتے ہیں۔

(i) خل + ق = ____________

(ii) بگ + ڑی = ____________

(iii) وی + را + نے = ____________

(iv) مہ + کا + نے = ____________

(v) اح + سا + ن = ____________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پوری خلق کے لئے رحمت بن کر آئے۔

ا۔ انسانوں ب۔ جانوروں ج۔ مخلوق

(ii) ویرانے میں خوب صورت پھول کھلے ہوئے تھے۔

ا۔ سرسبز باغ ب۔ غیر آباد جگہ ج۔ اونچے پہاڑ

(iii) حضرت محمد ﷺ نے دُنیا کو مہکایا۔

ا۔ خوشبو پھیلانا　　ب۔ سرسبز بنانا　　ج۔ محنتی بنانا

(iv) انسانوں پر حضور ﷺ کے بہت احسان ہیں۔

ا۔ عنایت　　ب۔ درجہ　　ج۔عزت

(v) کاپی کی حالت بہت بگڑی ہوئی تھی۔

ا۔ صاف　　ب۔ خراب　　ج۔ پُرانی

3 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
خلق	
بگڑی	
احسان	
ویرانہ	
رحمت	

4

اچّھی باتوں کی خوشبو سے
دُنیا کو مہکانے والے

اس شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

5 مثال کو دیکھتے ہوئے دونوں کالموں میں لکھے گئے الفاظ کو درُست طریقے سے مِلا کر نئے الفاظ بنائیں۔

کالم ۱	کالم ۲	نئے الفاظ
حق	ادب	حق دار
با	جواب	
خوش	حاضر	
لا	قِسمت	
غیر	دار	

6 ہم پڑھ چکے ہیں کہ کسی شخص، جگہ ، یا چیز کے نام کو ''اسم'' کہتے ہیں۔ اسی طرح ''فعل'' ایسا لفظ ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کے بارے میں بتاتا ہے۔ دیے گئے جُملوں میں سے اِسم اور فعل الگ الگ کر کے لکھیں۔

جُملے	اسم	فعل
علی اور حماد کھیل رہے ہیں۔	علی ، حماد	کھیل
اُستاد صاحب کمرے میں پڑھا رہے ہیں۔		
لڑکیاں کپڑے خرید رہی ہیں۔		
عامر کوٹ پہن رہا ہے۔		
آمنہ پھول چُن رہی ہے۔		

خدمت گار کون؟

خاص الفاظ خُدا ترَس ، عَصا ، نابینا ، بِلاناغہ ، پیوند

مدینہ منورہ میں ایک نابینا بڑُھیا رہتی تھی۔ وہ بے سہارا تھی۔ غُربت کے باعِث وہ پیوند لگے کپڑے پہنتی تھی۔اس کے گھر کی حالت بہت خراب تھی۔ گھر میں ہر طرف کوڑا کرکٹ دکھائی دیتا تھا۔ گھر میں جگہ جگہ جالے لٹکتے تھے۔ اس کے گھر میں کوئی نہیں تھا جو اس کی مدد کرتا۔ بڑھیا اپنی حالت پر بہت روتی ،لیکن کوئی اُس کی مدد کے لئے نہ آتا۔

ایک دِن ایک نیک شخص کا وہاں سے گزر ہوا۔ بُڑھیا بے بسی کی حالت میں چارپائی پر پڑی تھی۔ سارا گھر کوڑا کرکٹ سے بھرا ہوا تھا۔ پانی کا گھڑا بھی خالی تھا۔ اُسے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔ اُس نے گھر کو صاف کیا۔ گھڑے میں پانی بھَر دیا۔ بڑھیا کا ہاتھ مُنہ دُھلایا۔ اُسے کھانا کھلایا اور بُڑھیا کا عَصا صاف کر کے چارپائی کے پاس رکھ دیا۔ اب وہ شخص بِلا ناغہ وہاں آتا اور خاموشی سے گھر صاف کرتا، گھڑے کو پانی سے بھرتا ، اور بڑھیا کو اپنے گھر سے لایا ہوا کھانا کِھلا کر وہاں سے رُخصت ہو جاتا۔

بڑھیا کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرتی اور نماز پڑھ کر اس شخص کو دعائیں دیتی تھی۔ اس شخص نے نہ اپنے بارے میں بتایا اور نہ بڑھیا نے اس سے کچُھ دریافت کیا۔

ایک دِن حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا وہاں سے گزر ہوا۔ وہ بڑھیا کے پاس آئے۔ اُنھیں حیرت ہوئی کہ نابینا ہونے کے باوجود بڑھیا کا گھر کیسے صاف ستھرا ہے، اور گھڑے میں پانی کہاں سے آتا ہے؟ حضرت عُمرؓ کے پوچھنے پر بُڑھیا بولی: ”میں اُس شخص کو نہیں جانتی۔ وہ اندھیرے میں آتا ہے، گھر میں جھاڑو دیتا ہے، گھڑے میں پانی بھرتا ہے اور گھر سے لائی ہوئی روٹی مجھے کھِلاتا ہے۔ وہ خُدا تَرس اور نیک آدمی ہے۔ خدا اُسے نیکی کا اَجر دے۔“

حضرت عُمرؓ سوچ میں گُم ہو گئے کہ ایسا نیک کام کرنے والا شخص کون ہو سکتا ہے؟ اس شخص کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے وہ رات کے آخری پہر بڑھیا کے گھر کے پاس چھُپ کر بیٹھ گئے۔ بڑھیا کی خِدمت کرنے والا شخص ابھی تک نہیں پہنچا تھا۔ کچھ دیر کے بعد وہ شخص آیا اور اس نے معمول کے مطابق جھاڑو دیا، گھڑے میں پانی بھرا، بڑھیا کو کھانا کھِلایا اور عَصا صاف کر کے چارپائی کے ساتھ لگایا۔ حضرت عُمرؓ اس شخص کو دیکھتے رہے۔ وہ خاموشی سے اپنا کام کر کے چلا گیا۔ بڑھیا کی زبان پر اس کے لیے دعائیں ہی دعائیں تھیں۔ حضرت عُمرؓ نے اس خاموش خِدمت گار کو غور سے دیکھا تو وہ خلیفۂ اَوّل، امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ ہر وقت خدمتِ خلق میں مصروف رہتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے یہ دیکھ کر کہا کہ نیکی میں حضرت ابوبکر صدیقؓ سے آگے بڑھنا بہت مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ اُنھیں جزائے خیر دے۔

مشق

1 اردو میں ہم اکثر ''س'' اور ''ص'' کی آواز ملا دیتے ہیں۔ نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کو ''س'' یا ''ص'' سے پُر کریں اور مکمل الفاظ بھی لکھیں۔ مثلاً ش + خ + ص = شخص

(i) ______ + د + ی + ق = ______

(ii) ق + ______ + م + ت = ______

(iii) ب + ے + ب + ______ + ی = ______

(iv) ع + ______ + ا = ______

(v) ا + ف + ______ + و + س = ______

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) بڑھیا **پیوند** لگے کپڑے پہنتی تھی۔

ا۔ گوٹا کناری　　ب۔ موتی　　ج۔ جوڑ

(ii) وہ شخص **بلاناغہ** بڑھیا کے گھر آتا تھا۔

ا۔ ہر ہفتے　　ب۔ ہر مہینے　　ج۔ روزانہ

(iii) بڑھیا **نابینا** تھی لیکن پھر بھی اس کا گھر صاف تھا۔

ا۔اندھی ب۔ کمزور ج۔ بیمار

(iv) وہ **خداترس** اور نیک آدمی ہے۔

ا۔ برا ب۔ رحم دل ج۔اچھا

(v) اس شخص نے **عصا** صاف کر کے چارپائی کے ساتھ رکھ دیا۔

ا۔ جوتے ب۔ برتن ج۔ لاٹھی

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
خدا ترس	
عصا	
نابینا	
بلاناغہ	
پیوند	
بے سہارا	

4 ان سوالات کے جواب دیں۔

(i) بڑھیا کا گھر کیسا تھا؟

____

____

(ii) خاموش خدمت گار کا کیا نام تھا؟

____

____

(iii) بڑھیا کس شہر میں رہتی تھی؟

____

____

(iv) حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو دیکھ کر کیا سوچا؟

____

____

5 کچھ الفاظ کے آخر میں "ات" لگانے سے ان الفاظ کی جمع بنائی جاتی ہیں ۔ مثلاً "انعام" واحد ہے جس کی جمع "انعامات" ہے۔ دیے گئے واحد الفاظ کے جمع بنائیں۔

واحد	جمع
مکان	
اعلان	
احسان	
نقصان	
حال	

آمنہ اور نیلی مچھلی

خاص الفاظ گدَلا ، آلُودہ ، ریلا ، موسیقی ، شفَاف

اِسلام آباد کے قَریب ایک چھوٹا سا گاؤں تھا، جو خوب صورت پہاڑوں سے گِھرا ہوا تھا۔ اِس گاؤں میں بہت کم لوگ رہتے تھے۔ گاؤں میں ایک بہت خوب صورت جھیل بھی تھی، جِس کا پانی ٹھنڈا اور اِتنا شفاف تھا کہ پانی کی سطح سے مچھلیاں تیرتی نظر آتی تھیں۔ جھیل میں نیلی نام کی ایک مچھلی اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گُزار رہی تھی۔ نیلی کو گانا گانے اور نظمیں سننے کا بہت شوق تھا۔

ایک روز جب وہ کھانا ڈھونڈنے گھر سے باہر نکلی تو اِسے موسیقی کی آواز آئی۔ نیلی نے آواز کی سَمت میں تیرنا شروع کیا۔ جھیل کی سطح کے نزدیک نیلی کو آمنہ نظر آئی، جو نظم پڑھ رہی تھی اور مچھلیوں کو دانہ ڈال رہی تھی۔ آمنہ جھیل کے پاس ہی اپنے والدین کے ساتھ ایک چھوٹے سے گھر میں رہتی تھی۔ جب آمنہ نے نیلی مچھلی کو دیکھا تو اسے وہ بہت اچھی لگی۔ اس کے بعد جب بھی آمنہ جھیل کی سیر کو آتی تو نیلی کو دانہ ضرور ڈالتی۔

ایک دن نیلی مزے سے پانی میں تیر رہی تھی کہ اسے پانی تھوڑا گدَلا معلوم ہوا۔ اِسے پانی سے تیل کی بو بھی آنے لگی۔ نیلی پریشانی کے عالَم میں گھر پہنچی تو اُس نے دیکھا کہ اُس کے چھوٹے بہن بھائی بیمار پڑے ہیں۔ اِنھیں سانس لینے میں مُشکل ہو رہی ہے۔ نیلی گھَبرا کر جھیل کی سطح تک آئی تو اِسے اپنی پُرانی سہیلی سُنہری مچھلی نظر آئی۔ سُنہری بھی بہت بیمار لگ رہی تھی۔ نیلی نے جب اِس کا حال پُوچھا توسُنہری نے کہا: ''کل سے میرے گھر کے قریب موجود پانی کچھ عجیب سا ہے۔ اور مجھے سانس لینے میں مشکل پیش آتی ہے۔''

نیلی نے گھبرا کر کہا: ''یہ اچانک کیا ہوا ہے؟'' سُنہری نے جواب دیا: ''جھیل کے پاس ہی ایک نئی فیکٹری بنی ہے۔اس فیکٹری کا مالک سارا گندا اور زہریلا پانی ہماری جھیل میں پھینک رہا ہے جس سے ہماری جھیل آلودہ ہو رہی ہے۔''

نیلی پریشان ہو کر بولی: ''اگر اِسی طرح گندا اور زہریلا پانی جھیل میں آتا رہا تو سب مچھلیاں مر جائیں گی!'' ابھی سُنہری اور نیلی یہ بات کر رہی تھیں کہ ان کو تھوڑی دور ایک پائپ نظر آیا۔ اِس سے پہلے کہ وہ اپنی جان بچا کر بھاگتے، گندے پانی کا ایک ریلا آیا جو سُنہری اور نیلی کو بہا کر لے گیا۔

اُس دن آمنہ جب اپنے گھر سے باہر نکلی تو اس کو جھیل پہلے سے مُختلف لگی۔ جھیل سے بہت بدَبو آرہی تھی اور پانی بھی بہت گدلا تھا۔ جھیل کے پاس پُہنچ کر آمنہ کو کچھ مری ہوئی مچھلیاں نظر آئیں۔ انھی مچھلیوں میں نیلی بھی تھی۔

غم سے آمنہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور اِس نے فیکٹری کے مالک سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ جَب آمنہ نے فیکٹری کے مالک کو سارے مسئلے سے آگاہ کیا تو اُنھوں نے اُسے تسلی دی: ''تھوڑا سا گندا پانی جھیل کی خوب صورتی خراب نہیں کرے گا۔'' آمنہ نے فیکٹری کے مالک کو سمجھانے کی بہت کوشش کی، لیکن فیکٹری کے مالک سننے کے لئے تیار ہی نہ تھے۔ آمنہ کے ذہن میں ایک مَنصوبہ آیا اور اس نے فیکٹری کا گندا پانی ایک بالٹی میں ڈالا اور فیکٹری کے مالک کے دفتر کے فرش پر گرا دیا۔ سیٹھ صاحب جب پانی کی بدَبو سے گھبرا کر دفتر سے باہر نکلے تو آمنہ نے بڑے اِحترام سے پوچھا: '' اگر آپ تھوڑے سے گندے پانی کی بدبو برداشت نہیں کر سکے تو مچھلیاں کیسے برداشت کرتی ہوں گی؟''

فیکٹری کے مالک خاموش ہوگئے اور اُنھوں نے گندے پانی کو ٹِھکانے لگانے کا مُناسب انتظام کیا اس طرح باقی مچھلیاں آلودگی سے بچ گئیں۔

مشق

1 اس سبق میں جو مشکل الفاظ موجود ہیں، ان کے توڑ نیچے دیے گئے ہیں۔ ان کو دیکھتے ہوئے مناسب جوڑ بنائیں۔

(i) شف + فاف = ______________________

(ii) مو + سی + قی = ______________________

(iii) گد + لا = ______________________

(iv) آ + لو + دہ = ______________________

(v) رے + لا = ______________________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔

ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) جھیل کا پانی اتنا <u>شفاف</u> تھا کہ اس میں مچھلیاں تیرتی نظر آتی تھیں۔

ا۔ نہایت صاف   ب۔ ٹھنڈا   ج۔ سفید

(ii) نیلی کو <u>موسیقی</u> کی آواز آئی۔

ا۔ مچھلیوں   ب۔جانور   ج۔گیت

(iii) جھیل کا پانی فیکٹری کی وجہ سے **گدلا** ہو گیا۔

ا۔ سفید ب۔میلا ج۔بدبو دار

(iv) جھیل کا پانی **آلودہ** ہو رہا تھا۔

ا۔ ٹھنڈا ب۔ گندا ج۔گرم

(v) گندے پانی کا **ریلا** نیلی اور سنہری کو بہا کر لے گیا۔

ا۔ شور ب۔قطرہ ج۔سیلاب

3 مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔

(i) آواز کی سمت میں نیلی نے شروع کیا تیرنا۔

____

(ii) اس سے آرہی ہے بھی بدبو۔

____

(iii) اور یوں باقی آلودگی مچھلیاں سے بچ گئیں۔

____

(iv) آیا منصوبہ آمنہ کے ذہن میں۔

____

4 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
شفاف	
موسیقی	
ریلا	
آلودہ	
پریشانی	

5 نیچے دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔

(i) جھیل کیسی تھی؟

____

____

(ii) نیلی کو کون دانہ ڈالتی تھی؟

____

____

(iii) جھیل میں آلودگی کیوں پھیل رہی تھی؟

(iv) فیکٹری کے مالک نے آمنہ سے کیا کہا؟

---

6 نیچے دیے گئے ٹیبل میں کالم ''الف'' میں مذکر الفاظ دیے گئے ہیں اور کالم ''ب'' میں مونّث الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان دونوں کالموں کی ترتیب میں فرق ہے۔ کالم ''الف'' میں موجود مذکر کو کالم ''ب'' میں موجود دُرست مونّث سے ملائیں۔

مذکر	مونّث
مرغا	بلّی
مینڈک	بکری
بِلّا (ii)	بطخ
بکرا	مینڈکی
بطخا	مرغی

سویرے اُٹھنا

خاص الفاظ سَبزہ ، دَم بھرنا ، مُخمل ، تانیں اُڑانا

اُٹھتا ہے سویرے جو لڑکا
ہے سارا دِن وہ خوش رہتا

جب باغ میں سیر کو جاتا ہے
خوش ہو کر واپس آتا ہے

کیا نرم ہے پاؤں تلے سبزہ!
اِک فرش بِچھا ہے مُخمل کا

اُڑ اُڑ کے پرندے گاتے ہیں
یہ تانیں خوب اُڑاتے ہیں

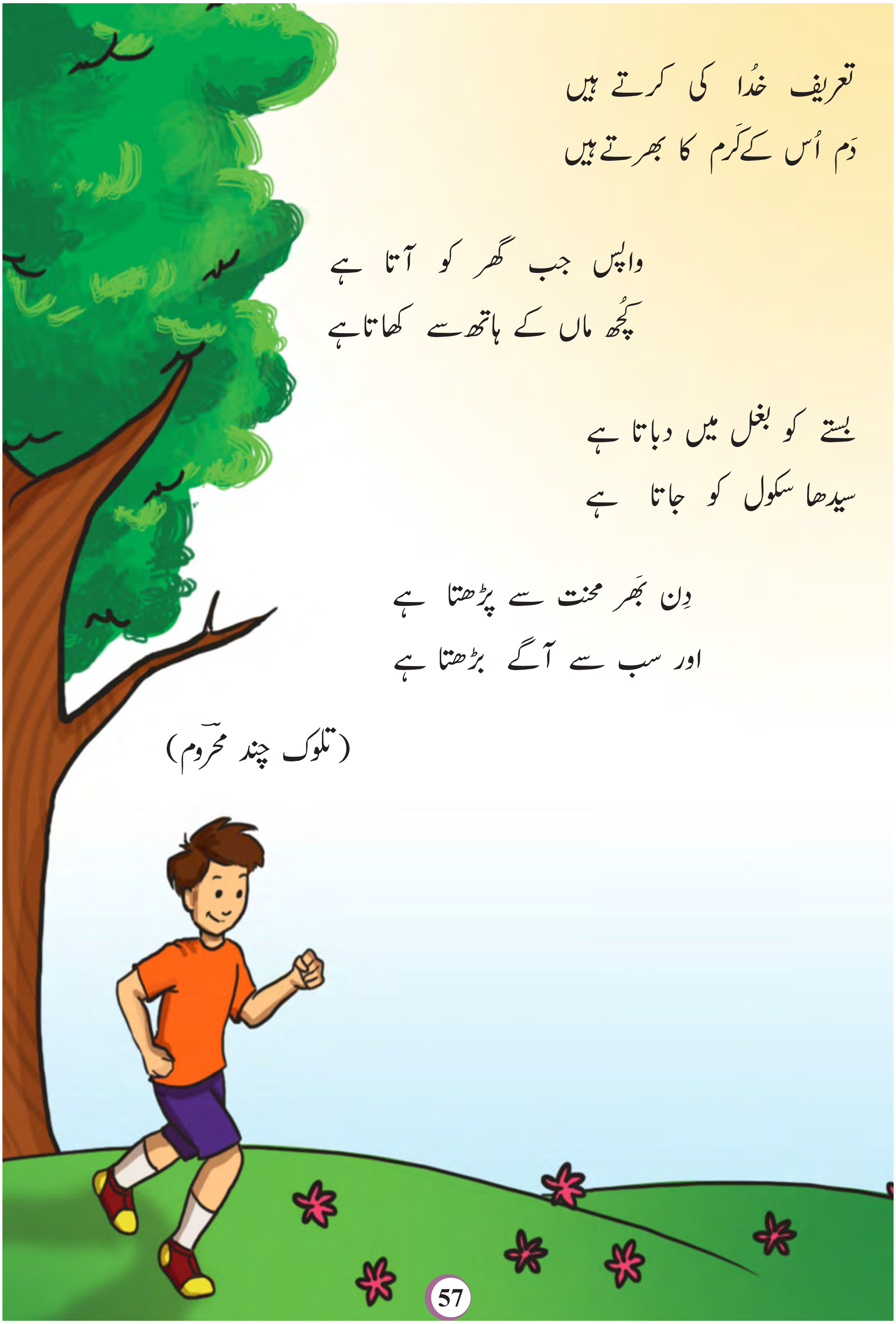

تعریف خدُا کی کرتے ہیں
دَم اُس کے کَرم کا بھرتے ہیں

واپس جب گھر کو آتا ہے
کچُھ ماں کے ہاتھ سے کھاتا ہے

بستے کو بغل میں دباتا ہے
سیدھا سکول کو جاتا ہے

دِن بھَر محنت سے پڑھتا ہے
اور سب سے آگے بڑھتا ہے

(تلوک چند محرؔوم)

مشق

1 ایسے الفاظ جن کی آوازیں ایک جیسی ہوں ''ہم آواز الفاظ'' کہلاتے ہیں۔ نظم میں ہم آواز الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو '' قافیہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ مثال کے طورپر 'آنا' کا ہم آواز لفظ ہے 'جانا'۔ نیچے دیے الفاظ کےدو، دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ
نرم		
تلے		
دم		
کھاتا		
آگے		

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) پرندے تانیں اڑاتے ہیں۔

ا۔ اونچا اڑنا　　ب۔ تنکے اڑانا　　ج۔سُریلے گیت گانا

(ii) اچھا لڑکا سویرے اٹھتا ہے ۔

ا۔ صبح صبح　　ب۔آدھی رات　　ج۔دوپہر

(iii) گھاس مخمل کا فرش معلوم ہوتا تھا۔

ا۔ کاٹن　　ب۔ روئی　　ج۔ بہت نرم کپڑا

(vi) پرندے خدا کا دم بھرتے ہیں۔

ا۔ گانا گانا　　ب۔تعریف کرنا　　ج۔لمحہ

3 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
سبزہ	
دم بھرنا	
مخمل	
تانیں اڑانا	
محنت	

4 شعر کہنے والے شخص کو شاعر کہتے ہیں۔ شاعر ہر نظم میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کہلاتا ہے۔اس نظم میں شاعر نے صبح کے مناظر، اور اس وقت پرندوں کی حرکات کے بارے میں بتایا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے۔

____

____

____

____

5 ان سوالات کے جوابات دیں۔

نظم کی ہر سطر مصرع کہلاتی ہے۔ دو مصرعے مل کر ایک شعر بناتے ہیں۔

(i) آپ بتائیں کہ اس نظم میں کتنے اشعار ہیں؟

____

(ii) پرندے کس کی تعریف کرتے ہیں؟

(iii) لڑکا بستہ بغل میں دبا کر کہاں جاتا ہے؟

(iv) نظم کے کتنے اشعار میں لفظ ''ہے'' آیا ہے؟

6 متضاد الفاظ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کے معانی اصل الفاظ کے بالکل الٹ ہوتے ہیں۔ مثلاً ''اچھا'' کا متضاد ہے ''بُرا''۔
نیچے ٹیبل میں کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
دن	
محبت	
تندرست	
فرش	
چھوٹا	

کسان اور بادشاہ

خاص الفاظ تنہا ، گُستاخی ، کان بھَرنا ، رائیگاں ، اَخذ

شیخ سعدیؒ نے زندگی کا زیادہ تر حصّہ علم حاصل کرنے اور سیرو سیاحت میں گزارا۔ ''گلستان'' اور ''بوستان'' ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ حکایات ان واقعات کو کہتے ہیں جو کسی شخصیت نے اپنے علم، تجربے اور عمل سے اخذ کیے ہوں۔ حکایات سے لوگ دانائی کی باتیں سیکھتے ہیں۔

شیخ سعدیؒ ''بوستان'' میں فرماتے ہیں کہ ایک کسان جنگل سے گزر رہا تھا۔ شدید بارش کی وجہ سے پورے جنگل میں بہت کیچڑ تھی ۔جنگل سے گزرتے ہوئے کسان کا گدھا کیچڑ میں پھنس گیا۔ اُس نے گدھے کو کیچڑ سے نکالنے کی تن تنہا بہت کوشش کی مگر سب رائیگاں گیا۔کسان کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔کبھی کبھی جب

انسان کو کچھ سمجھ نہیں آتا تو وہ اپنا غصّہ بلا وجہ دوسروں پر نکالتا ہے۔ اسی طرح ساری رات کسان پریشانی کے عالم میں سب جاننے والوں کو بُرا بھلا کہتا رہا۔

اُس کی زبان سے نہ دشمن بچا نہ دوست اور نہ ہی بادشاہ کیونکہ جنگل بادشاہ کی سلطنت کا حصّہ تھا۔

اتفاقاً بادشاہ کا اپنے غلاموں کے ساتھ جنگل سے گزر ہوا۔ سب نے سُنا کہ ایک کسان بادشاہ کو بُرا بھلا کہ رہا ہے۔ اچانک کسان کی نظر بادشاہ پر پڑی۔ وہ بہت پریشان ہوا کہ بادشاہ نے سب کچھ سن لیا ہے ، اب اس کا انجام بہت برا ہوگا۔ اُسی وقت غلاموں نے بادشاہ کے کان بھرنا شروع کر دیے ۔ ایک بولا:'' اے بادشاہ! اس شخص کی گردن تلوار سے اڑا دی جائے کیونکہ اس نے آپ کی شان میں گستاخی کی ہے۔''

دوسرا غلام بولا: '' اے بادشاہ! اس کو قید خانے میں ڈال دیا جائے کیونکہ اس نے نہ صرف آپ کو بُرا بھلا کہا بلکہ آپ کے خاندان کی بُرائی بھی کی ہے۔''

بادشاہ نے مجبور کسان کی طرف دیکھا جس کا گدھا کیچڑ میں پھنسا ہوا تھا۔ بادشاہ کو کسان کی حالت پر رحم آ گیا۔ اُس نے کسان کی نامناسب باتوں کو معاف کر دیا اور اپنے غصّے کو پی گیا۔ بادشاہ نے کسان کو انعام و اکرام سے نوازا اور ایک سفید گھوڑا بھی انعام میں دیا۔ سچ ہے کہ برائی کا بدلہ برائی سے دینا آسان ہے،لیکن انسان کو چاہیے کہ بُرائی کا جواب بھلائی سے دے۔

مشق

1 بہت سے مشکل الفاظ چار سے زیادہ حروف سے بنے ہوتے ہیں، لیکن مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سیکھنے سے الفاظ کی املا آسان ہوجاتی ہے۔ اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سیکھیں گے۔

(I) را + ئے + گا + ں = ______________________

(ii) سل + ط + نت = ______________________

(iii) تر + ا + جم = ______________________

(iv) گس + تا + خی = ______________________

(v) تن + ہا = ______________________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرہ لگائیں۔

(i) حکایات وہ واقعات ہیں جو شخصیات نے تجربے سے اخذ کیے ہوں۔

ا۔ سیکھنا　　ب۔خریدنا　　ج۔سننا

(ii) کسان نے تنہا اپنے گدھے کو نکالنے کی کوشش کی۔

ا۔ زور و شور سے　　ب۔اکیلے ہی　　ج۔ محنت سے

(iii) کسان کی کوششیں **رائیگاں** گئیں۔

ا۔ کامیاب ب۔بےکار ج۔اچھی

(iv) غلاموں نے بادشاہ کے **کان بھرے** ۔

ا۔ نافرمانی کرنا ب۔حکم دینا ج۔چغلی کھانا

(v) غلاموں نے کہا کہ کسان نے **گستاخی** کی ہے۔

ا۔ محنت ب۔ بے ادبی ج۔فرماں برداری

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
تن تنہا	
گستاخی	
کان بھرنا	
رائیگاں	
اخذ	
مشہور	

4 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(i) کسان کے گدھے کو کیا ہوا؟

(ii) کسان نے پریشانی کے عالم میں کیا کیا؟

(iii) بادشاہ نے کسان کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

(iv) اس حکایت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

5 شیخ سعدیؒ کی چند مشہور حکایات کے اخلاقی نتائج درج ذیل ہیں۔ان کے معانی لکھیں۔

۱۔ نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو، قبول کرو۔

____

____

۲۔بے موقع بولنے کی عادت سے گونگا بہرا ہو جانا بہتر ہے۔

____

____

۳۔ کسی کے عیب ظاہر نہ کرو۔

____

____

۴۔ کسی کو اچھے عمل سے خوشی دینا ہزار سجدے کرنے سے بہتر ہے۔

____

____

6 جب کسی دوسرے کے قول یا کہی ہوئی بات کو لکھا جاتا ہے تو اُس کے شروع اور آخر میں جو علامت استعمال کی جاتی ہے اُسے واوین کہتے ہیں۔ مثلاً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے ، جس کے اخلاق اچھے ہیں۔'' نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ اُن میں واوین کا استعمال کریں۔

ابّو نے کہا: تمھیں پڑھائی میں اور زیادہ محنت کرنی چاہیے۔

ابّو نے کہا: ''تمھیں پڑھائی میں اور زیادہ محنت کرنی چاہیے۔''

شیخ سعدی نے فرمایا: علم اور ہُنر نہ چوری ہو سکتے ہیں اور نہ ضائع، بلکہ اِن میں ہمیشہ اِضافہ ہوتا ہے۔

علی بولا: مجھے کہانیاں پڑھنا پسند ہیں۔

نمرہ نے پوچھا: ہم سیر کو کب جائیں گے؟

وہ کہنے لگا : میرا خیال ہے کہ ہمیں واپس چلنا چاہیے۔

ایرک کی اردو

خاص الفاظ ہامی بھرنا ، بظاہِر ، خَطاطی ، عبارت ، معلوماتی

ایرک امریکہ کے شہر نیویارک میں رہتا ہے۔ اس کی امّی اور ابّا کو مختلف زبانیں سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ ایک روز ایرک کی استانی صاحبہ نے کہا:

"ہماری جماعت میں مختلف علاقوں کے طلبہ موجود ہیں۔ ہر طالبِ عِلم اپنی علاقائی زبان میں موجود کسی ایک کہانی کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرے اور سب بچوں کو سُنائے۔"

اگلے روز جب سب بچوں نے اپنی اپنی کہانیاں سُنائیں تو ایرک کو دانیال کی کہانی بہت مختلف اور دِلچسپ لگی۔ دانیال کے والدین کا تعلق پاکستان سے تھا اور اس نے اردو زبان کے مشہور کردار "چچا چھکن" کی کہانی سنائی تھی۔ جیسے

ہی استانی صاحبہ کلاس روم سے باہر گئیں، ایرک لَپک کر دانیال کے پاس جا پہنچا اور انگریزی زبان میں بولا: "دانیال! کیا تمھارے پاس ایسی اور کہانیاں بھی موجود ہیں؟"

دانیال نے کہا: ''بالکل! میرے پاس ایسی بہت سی کہانیاں موجود ہیں مگر وہ تمام کہانیاں اردو زبان میں لکھی گئی ہیں۔'' ایرک کچھ دیر سوچ کر بولا: ''کیا تم مجھے اردو زبان سِکھا سکتے ہو؟'' دانیال نے ہامی بھرلی۔

اگلے روز جب دانیال نے ایرک کو بتایا کہ اردو کے حروفِ تہجی کی تعداد 38 ہے تو ایرک گھبرا گیا۔ اُسے پریشان دیکھ کر دانیال بولا: ''اردو میں کچھ حروف ایسے ہیں جو بظاہر ملتے جلتے ہیں لیکن ان کی آوازیں مختلف ہوتی ہیں۔مثلاً 'ک' اور 'ق' کی آواز ایک جیسی لگتی ہے لیکن اصل میں 'ک' کی آواز باریک اور 'ق' کی آواز موٹی ہوتی ہے۔ پھر اردو زبان میں 'ڑ' بھی پایا جاتا ہے۔ انگریزی زبان میں ایسا کوئی حرف نہیں جس کی آواز 'ڑ' جیسی ہو۔

شروع میں ایرک نے دو حرفی الفاظ کی توڑجوڑ سیکھی اور پھر آہستہ آہستہ وہ مشکل الفاظ پڑھنے اور لکھنے لگا۔ اسے اردو حرف کی شکل بہت خوب صورت لگی۔ اس نے دانیال سے جب اس بات کا ذِکر کیا تو دانیال نے بتایا: ''اردو کے حروف خوبصورتی کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے ہیں۔ بہت سے ماہِر لوگوں نے اردو کے خوبصورت نمونے پیش کیے ہیں۔ میرے چچا بھی خطاط ہیں۔وہ خطاطی کرنے کے لیےخوب صورت رنگوں کا استعمال کرتے ہیں۔ تم اگلی سوموار میرے گھر آنا' میں تمھیں اپنے چچا سے ملواؤں گا۔''

سوموار کو ایرک،دانیال کے گھر پہنچا تو دانیال کی امّی نے اسے دانیال کے چچا سے ملوایا۔ ایرک کو چچا کی لکھی ہوئی عبارات بہت پسند آئیں۔ جب

دانیال کی امّی نے ایرک سے اس کی اردو کے متعلق پوچھا تو ایرک نے بتایا کہ اس نے بہت سے نئے الفاظ سیکھے ہیں لیکن کبھی کبھی وہ بھول کر لفظ ''کھانے'' کی جگہ ''کہانے'' استعمال کردیتا ہے۔ ایرک سے دانیال کی امی نے کہا: ''میرے پیچھے دُہراؤ:

سمجھ سمجھ کے سمجھ کو سمجھو، سمجھ سمجھنا بھی اِک سمجھ ہے۔
سمجھ سمجھ کے بھی جو نہ سمجھے، مِری سمجھ میں وہ ناسمجھ ہے۔''

ایرک نے جملہ دُہرانے کی کوشش کی تو اس سے الفاظ کی ترتیب غلط ہوگئی۔
دانیال کی امّی نے مسکراتے ہوئے کہا: ''اردو زبان میں بہت سے فقرے ایسے ہیں جنھیں تیزی سے بولا جائے تو الفاظ کی ترتیب غلط ہوجاتی ہے۔''

اتنے میں دانیال کچھ کہانی کی کتابیں لے آیا۔ ایرک بولا: ''اردو زبان میں مشکل الفاظ موجود ہیں لیکن یہ زبان سیکھ کرہم بہت سی دل چسپ کہانیاں پڑھ سکتے ہیں۔'' اس کے بعد ایرک اور دانیال معلوماتی کہانیاں پڑھنے میں مصروف ہوگئے۔

مشق

1 بہت سے مشکل الفاظ چار سے زیادہ حروف سے بنے ہوتے ہیں۔لیکن آپ کو یاد ہے کہ مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سیکھنے سے الفاظ کا املا آسان ہوجاتا ہے۔ اب ہم اس سبق میں موجود مشکل الفاظ کے توڑجوڑ کی مشق کرتے ہیں۔

(i) نی + و + یا + رک = ________________

(ii) ب + ظا + ہر = ________________

(iii) خط + طا + ط = ________________

(iv) عب + ار + ات = ________________

(v) مع + لو + ما + تی = ________________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) دانیال نے اُردو سیکھانے کی <u>ہامی بھری</u>۔

ا۔رضامندی ظاہر کی ب۔مہارت حاصل کی ج۔خواہش ظاہر کی

(ii) اردو کے کچھ حروف <u>بظاہر</u> ایک جیسے ہیں۔

ا۔لکھنے میں ب۔دیکھنے میں ج۔سننے میں

(iii) دانیال کے چچا **خطاطی** کرتے ہیں۔

ا۔ تصاویر بناتے   ب۔ خوب صورت لکھائی   ج۔ پینٹ کرتے

(iv) ایرک کو چچا کی لکھی ہوئی **عبارات** پسند آئیں۔

ا۔ سوال   ب۔ کتاب   ج۔ تحریریں

(v) ایرک اور دانیال **معلوماتی** کہانیاں پڑھنے میں مصروف ہو گئے۔

ا۔ خوب صورت   ب۔ رنگ برنگی   ج۔ علم دینے والی

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
ہامی بھرنا	
بظاہر	
خطاطی	
عبارت	
معلوماتی	
زبان	

4 ان سوالات کے جوابات دیں۔

(i) دانیال نے کون سی کہانی سنائی؟

(ii) اردو کے حروفِ تہجّی کی کیا تعداد ہے؟

(iii) دانیال کے چچا کیا کام کرتے تھے؟

(iv) ایرک کون سے دو الفاظ کو غلط استعمال کرتا تھا؟

---

5 کچھ الفاظ کے آخر میں ہ ہٹا کر ات لگا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہے۔
مثلاً مطالبہ کی جمع ہے مطالبات۔ اسی طرح دیے گئے الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
آلہ	
تجربہ	
واقعہ	
خطرہ	

پرندے کی فریاد

خاص الفاظ

چہچہانا ، قفس ، صدائیں ، رہائی ، دکھڑا

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں، وہ سب کا چہچہانا
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا ، اپنی خوشی سے جانا
آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں
ہوتی مری رہائی اے کاش! میرے بس میں

کیا بدنصیب ہوں میں، گھر کو ترس رہا ہوں
ساتھی تو ہیں وطن میں ، میں قید میں پڑا ہوں
آئی بہار، کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں
میں اِس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں
اِس قید کا الٰہی! دکھڑا کسے سناؤں ؟
ڈر ہے یہیں قفس میں مَیں غم سے مر نہ جاؤں
آزاد مجھ کو کردے، او قید کرنے والے!
میں بے زباں ہوں قیدی، تُو چھوڑکر دُعا لے!

(ڈاکٹر علّامہ محمد اقبالؒ)

مشق

1 آپ کو یاد ہے ایسے الفاظ جن کی آوازیں ایک جیسی ہوں ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر 'رہنا' کا ہم آواز لفظ ہے 'بہنا'۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ
رِہائی		
غَم		
زَمانہ		
یاد		
رونا		

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) پرندے چہچہا رہے ہیں۔

ا۔ اونچا اڑنا　　ب۔ آزاد گھُومنا　　ج۔ گیت گانا

(ii) زخمیوں کی مدد کے لیے صَدائیں گونج رہی تھیں۔

ا۔ آوازیں　　ب۔ بھاگ دوڑ　　ج۔ درد

(iii) بُڑھیا اپنا دُکھڑا بیان کر رہی تھی۔

ا۔ دکھی داستان　　ب۔ مَزاحیہ کہانی　　ج۔ دِلچسپ قِصّہ

(iv) ایک خوبصورت طوطا قفس میں تھا۔

ا۔ پنجرہ　　ب۔ غار　　ج۔ پیڑ

(v) قیدی اپنی رِہائی چاہتا تھا۔

ا۔ کمائی　　ب۔ خوراک　　ج۔ آزادی

3 نیچے دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
قفس	
چِھپانا	
رِہائی	
دُکھڑا	
قید	

4 ان سوالات کے جواب دیں۔

(i) اس نظم میں کتنے اشعار ہیں؟

(ii) پرندے کو قید میں کیا یاد آرہا تھا؟

(iii) پرندے کے ساتھی کہاں تھے؟

(iv) ”پرندے کی فریاد“ کس شاعر کی نظم ہے؟

5 اس نظم میں قید پرندہ اپنی آزادی کے دنوں کی کن باتوں کو یاد کر رہا ہے؟

---

6 آپ کو یاد ہے کہ ایسے الفاظ جن کے معانی ایک دوسرے کے اُلٹ ہوں ایک دوسرے کے **متضاد الفاظ** کہلاتے ہیں۔ مثال کو دیکھ کر نیچے دیے گئے الفاظ کے **متضاد** لکھیں۔

الفاظ	متضاد
غائب	حاضر
غلامی	
سَرد	
غلط	
قید	

زین کا خواب

خاص الفاظ مرکزی ، جھنجھوڑا ،دل چسپ، دالان ، تاریخی

زین چوتھی جماعت کا طالبِ عِلم ہے اور اسے پُرانی عمارتوں کے بارے میں پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ ایک دن زین سکول کی لائبریری سے ایک بہت دِلچسپ کتاب لے کر آیا۔ اس کتاب میں لاہور کی تاریخی عمارتوں کے بارے میں دل چسپ معلومات تھیں۔ زین نے اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس بیٹھ کر کتاب پڑھنا شروع کی۔ تھوڑی دیر بعد زین نے کتاب بَند کی اور آنکھیں بند کر کے شاہی قلعے کے متعلق سوچنے لگا۔

ابھی زین اپنی سوچوں میں گُم تھا کہ اسے شور کی آواز آئی۔ زین نے آنکھیں کھولیں تو ایک دَم چونک گیا کیونکہ وہ اپنے کمرے میں نہیں تھا۔ زین نے سامنے والی دیوار کی طرف دیکھا جو خوبصورت باریک اینٹوں کی بنی ہوئی تھی۔ زین ابھی یہی سوچ رہا تھا کہ اس نے یہ اینٹیں کہاں دیکھی ہیں کہ اسے کتاب میں موجود شاہی قلعے کی تصویر یاد آ گئی۔ اچانک اسے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی۔ زین نے گھبرا کر اِدھر اُدھر دیکھا اور ایک بڑے گُلدان کے پیچھے چھُپ گیا۔

کمرے میں ایک شخص داخل ہوا جس نے چوغہ پہنا ہوا تھا۔ زین کو اس شخص کا لباس اتنا عجیب لگا کہ وہ اسے دیکھنے کے لیے گُلدان کے پیچھے سے باہر نکل آیا۔ اس شخص نے زین سے پُوچھا: ’’تم کون ہو؟‘‘ زین نے خوف سے کانپتے ہوئے کہا: ’’میں زین ہوں۔ میں اپنے کمرے میں سو رہا تھا کہ اچانک میری آنکھ اس کمرے میں کھلی۔‘‘ اس شخص نے مسکراتے ہوئے کہا: ’’گھبراؤ نہیں! میں بادشاہ اورنگزیب کا وزیر ہوں اور تم اب بادشاہ سلامت کے مہمان ہو۔ چلو میرے ساتھ، میں تمھیں محل کی سیر کراتا ہوں۔‘‘

وزیر زین کو لے کر ایک بڑے دالان میں پہنچا جہاں بہت سارے ستون تھے۔ زین نے ستون گِنے تو ان کی تعداد 40 تھی۔ یہ دالان سنگِ مرمر سے سجا ہوا تھا اور یہاں کچھ لوگ موجود تھے۔ وزیر نے زین کو بتایا: ’’یہ دالان دیوانِ عام کہلاتا ہے اور یہاں بادشاہ سلامت عوام سے مُلاقات کرتے ہیں۔‘‘

اس کے بعد وزیر زین کو لے کر ایک اور دالان
میں پہنچا جہاں ہر جگہ شیشے لگے ہوئے تھے۔ زین کے پوچھنے
پر وزیر نے بتایا کہ ”شیشوں کی وجہ سے اس دالان کو شِیش محل کہتے ہیں۔“
زین نے دیکھا کہ شِیش محل میں سنگِ مرمر کی جالیاں لگی ہوئی ہیں۔
زین نے سوچا: ”یہ جگہ ہے تو بہت خوب صورت لیکن یہاں کھیلا نہیں جا سکتا۔“
زین نے دیوانِ خاص بھی دیکھا۔ وزیر نے بتایا: ”دیوانِ خاص ایک بڑا
دالان ہے جہاں بادشاہ سلامت اہم لوگوں سے مُلاقات کرتے ہیں۔“

وزیر نے زین کو مزید بتایا کہ شاہی قلعے کے دو مرکزی دروازے ہیں۔ ایک دروازہ بادشاہ اکبر نے بنوایا اور ایک دروازہ اب بادشاہ اورنگ زیب بنوا رہے ہیں۔ زین نے شاہی قلعے کے مختلف حصّے دیکھے لیکن اسے شاہی حمام بہت پسند آیا جہاں ٹھنڈا اور گرم پانی موجود تھا۔ جب وزیر زین کو بادشاہ کی خواب گاہ میں لایا تو زین کو بادشاہ سلامت کا پلنگ بہت اچھا لگا۔ زین چھلانگ لگا کر پلنگ پر بیٹھ گیا اور آنکھیں بند کر کے سو گیا۔ تھوڑی دیر میں اسے کسی نے جھنجھوڑا۔ زین نے جب آنکھ کھولی تو اس نے دیکھا کہ وزیر کی جگہ امّی جان اسے جھنجھوڑ رہی ہیں۔ زین مسکرایا اور امّی کو اپنے خواب کے بارے میں بتایا۔

مشق

1 ”ہ“ یا ”ھ“ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

(i) ب + ا + د + ش + ا + ___ہ___ = ___بادشاہ___

(ii) آ + ن + ک + ______ = ______

(iii) ک + ______ + و + ل + ی = ______

(iv) ش + ا + ______ + ی = ______

(v) خ + و + ا + ب + گ + ا + ______ = ______

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) وزیر زین کو دالان میں لے گیا۔

ا۔ باغ　　ب۔ بڑا کمرہ　　ج۔ سکول

(ii) زین لائبریری سے ایک دلچسپ کتاب لایا۔

ا۔ دل کو اچھی لگنے والی　　ب۔ پرانی　　ج۔ مہنگی

(iii) شاہی قلعے کے دو **مرکزی** دروازے ہیں۔

ا۔ بڑے　　ب۔ لوہے کے　　ج۔درمیانی

(iv) امّی نے زین کو **جھنجھوڑا**۔

ا۔ ہلایا　　ب۔ سُلایا　　ج۔ڈانٹا

(v) زین کو **تاریخی** عمارات پسند تھیں۔

ا۔گزرے زمانے کی　　ب۔ اہم　　ج۔ خوب صورت

3 نیچے دیے گئے الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
مرکزی	
جھنجھوڑا	
دلچسپ	
دالان	
تاریخی	
خواب	

4 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(i) شاہی قلعے کی اینٹیں کیسی تھیں؟

(ii) وزیر نے کیا پہنا ہوا تھا؟

(iii) شاہی قلعے کے کتنے مرکزی دروازے ہیں؟

(iv) دیوانِ عام میں کتنے ستون تھے؟

5 نیچے دیے گئے ٹیبل میں کالم ''الف'' میں مذکر الفاظ دیے گئے ہیں اور کالم ''ب'' میں مونّث الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان دونوں کالموں کی ترتیب فرق ہے۔ کالم ''الف'' میں موجود مذکر کو کالم''ب'' میں موجود دُرست مونث سے ملائیں۔

مذکر	مونث
چوہا	شیرنی
شیر	گھوڑی
مور	چڑیا
چڑا	چوہیا
گھوڑا	مورنی

پرچم کی کہانی، نانی امّاں کی زبانی

خاص الفاظ مُصوّری ، تعجّب ، شناخت ، اِنتہا

صدف کو رنگ برنگی تصویریں بنانے کا بہت شوق ہے۔ ہر سال یومِ آزادی کی تقریب پر صدف کے سکول میں مُصوّری کا مقابلہ ہوتا ہے۔ اِس سال صدف نے فیصلہ کیا کہ وہ پاکستانی جھنڈے کی تصویر بنا کر مقابلے میں حِصّہ لے گی۔ جب شام کو صدف تصویر بنانے بیٹھی تو اُس کی بڑی بہن عائشہ اور نانی امّاں بھی اِس کے کمرے میں آگئیں۔

عائشہ تصویر دیکھ کر بولی: ”صدف! تُم نے جھنڈے کی تصویر صحیح نہیں بنائی۔ تمھارے جھنڈے کی شکل چوکور ہے ۔جھنڈے کی لمبائی اور چوڑائی برابر نہیں ہوتی۔“

صدف نے کہا: ”باجی! آپ میری ہر تصویر میں غلطیاں نِکالتی ہیں!“

عائشہ نے جواب دیا: '' اگر تُمھیں یقین نہیں آتا تو بے شک نانی امّاں سے پوچھ لو۔''

نانی امّاں جو چائے پیتے ہوئے ساری باتیں سُن رہی تھیں، مُسکرائیں اور بولیں: '' صدف بیٹی! عائشہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔ جب پاکِستان کا جھنڈا بنایا جا رہا تھا تو میرے ابّا جان نے مُجھے بتایا تھا کہ اِس جھنڈے کی لمبائی چوڑائی سے زیادہ ہوگی۔''

صدف نے حیرت سے پوچھا: '' نانی امّاں! کیا پاکِستانی جھنڈا آپ کے ابّا جان نے بنایا تھا؟'' نانی امّاں ہنس کر بولیں: '' ارے نہیں! پاکِستانی جھنڈا ایک شخص نے نہیں بنایا تھا بلکہ مُختلِف لوگوں نے مِل کر بنایا تھا۔''

یہ سُن کر عائشہ نے تعجب سے پوچھا: '' مگر نانی امّاں! یہ اِتنا آسان کام اِتنے سارے لوگوں نے مِل کر کیوں کیا؟''

نانی امّاں بولیں: '' بیٹی! جھنڈا مُلک کی شناخت ہوتا ہے اور اِسے بنانا اِتنا آسان کام نہیں ہے۔ جھنڈے میں موجود ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مَطلب ہوتا ہے۔ مِثال کے طور پر ہمارے جھنڈے کا رنگ سبز اور سفید ہے۔ تُمھارے خَیال میں ایسا کیوں ہے؟''

صدف بولی: '' مجھے معلوم نہیں! میں ہمیشہ سے سوچتی ہوں کہ ہمارے جھنڈے کا رنگ لال یا پیلا کیوں نہیں۔''

نانی امّاں نے دونوں کو سمجھایا: ''ہمارے جھنڈے کا تین چوتھائی حصّہ

سبز اور ایک چوتھائی حصّہ سفید ہے۔ ہمارے جھنڈے میں موجود سبز رنگ مسلمانوں کی نمائندگی کرتا ہے اور امن و سکون کی نِشان دہی کرتا ہے۔ جب کہ سفید رنگ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے لیے ہے۔ یہ رنگ ہمیں بتاتا ہے کہ دوسرے مذاہب کے لوگ بھی پاکِستان میں آزادی کے ساتھ رہ سکتے ہیں کیونکہ یہ اُن کا بھی وطن ہے۔'' عائشہ نے نانی امّاں سے پوچھا: ''جھنڈے میں سفید چاند اور ستارہ کیوں بنائے گئے ہیں؟'' نانی امّاں نے بتایا: ''چاند 'ترقی' کو ظاہر کرتا ہے اور ستارہ 'عِلم' اور 'روشنی' کو ظاہر کرتا ہے۔ چاند اور ستارہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پاکِستان ایک ترقّی پسند مُلک ہے جہاں تعلیم کو بُہت اہمیت حاصِل ہے۔''

یہ سب باتیں سُن کر صدف نے نانی امّاں کی مدد سے جھنڈے کی تصویر مکمل کی۔ اگلے دِن جب صدف نے سکول میں اپنے اُستاد صاحب کو جھنڈے کی تصویر دِکھائی تو اُنھوں نے بُہت تعریف کی اور کہا کہ اُس کی بنائی ہوئی تصویر جھنڈے کے اصلی خاکے جیسی ہی ہے۔ اِنعامات تقسیم ہوئے تو صدف پہلے اِنعام کی حق دار قرار پائی۔ اِس کامیابی پر وہ بہت خوش ہوئی۔

مشق

1 مشکل الفاظ کے توڑ جوڑ سیکھنے سے الفاظ کی املا آسان ہو جاتی ہے۔
دیئے گئے ارکان کو جوڑ کر الفاظ مکمل کریں۔

(i) مصو + و + ری = ________________

(ii) لم + با + ئی = ________________

(iii) تعج + جب = ________________

(iv) شنا + خت = ________________

(v) کام + یا + بی = ________________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) ہر سال صدف کے سکول میں <u>مصوّری</u> کا مقابلہ ہوتا تھا۔

ا۔ تقریر کرنا　　ب۔ مضمون لکھنا　　ج۔ تصویر بنانا

(ii) نانی کی بات سُن کر عائشہ کو <u>تعجّب</u> ہوا۔

ا۔ حیرت　　ب۔ خوشی　　ج۔ دُکھ

(iii) جھنڈا مُلک کی **شناخت** ہوتا ہے۔

ا۔ خوبصورتی　　　ب۔ پہچان　　　ج۔ ملکیت

(iv) صدف کی تصویر پرچم کے اصلی **خاکے** سے ملتی تھی۔

ا۔ رنگ　　　ب۔ کپڑے　　　ج۔ نقشہ

(v) صدف **کامیابی** پر بہت خوش تھی۔

ا۔ ناکامی　　　ب۔ جیت　　　ج۔ تصویر

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
مصوّری	
تعجب	
شناخت	
اِنتہا	
تعریف	

4 ان سوالات کے جواب دیں۔

(i) صدف کو کیا کرنے کا شوق تھا؟

(ii) جھنڈے میں موجود سفید رنگ کس چیز کی علامت ہے؟

(iii) ہمارے جھنڈے میں موجود چاند، تارا کِس چیز کی علامت ہیں ؟

(iv) جھنڈے میں موجود سبز رنگ کِس چیز کو ظاہر کرتا ہے؟

5 ایسے الفاظ جِن کے معانی ایک جیسے ہوں ، ہم معانی الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثال کو دیکھیں اور ( ) میں دیے گئے الفاظ کے ہم معانی الفاظ سے جُملے مکمل کریں۔

اِس سال صدف نے مُقابلۂ مصوّری میں حصّہ لینے کا فیصلہ کیا۔ (اِرادہ)

(i) جھنڈے میں موجود ہر چیز کا کوئی نہ کوئی ______________ ہوتا ہے۔(معنی)

(ii) پاکِستان ہم سب کا ______________ ہے۔ (مُلک)

(iii) اِنعامات ______________ ہوئے تو صدف بہت خوش ہوئی۔ (بانٹے)

(iv) صدف پہلے اِنعام کی ______________ ٹھہری۔ (مستحق)

محنت

خاص الفاظ کان ، دَست کاریاں ، راحت ، رام ، نونہال

اے نونہال بچّو! محنت سے کام کرنا
محنت کے بَل پہ ساری دنیا کو رام کرنا

محنت سے چل رہے ہیں دُنیا کے کارخانے
محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے

سب دَست کاریوں میں ڈالی ہے جان اس نے
مزدور کو دِکھا دی دولت کی کان اس نے

محنت کرے گا جو بھی دولت اُسے ملے گی
راحت اسے ملے گی، عِزّت اُسے ملے گی

جو قوم چاہتی ہے دُنیا میں نام کرنا
نیرؔ وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا

(شفیع الدّین نیرؔ)

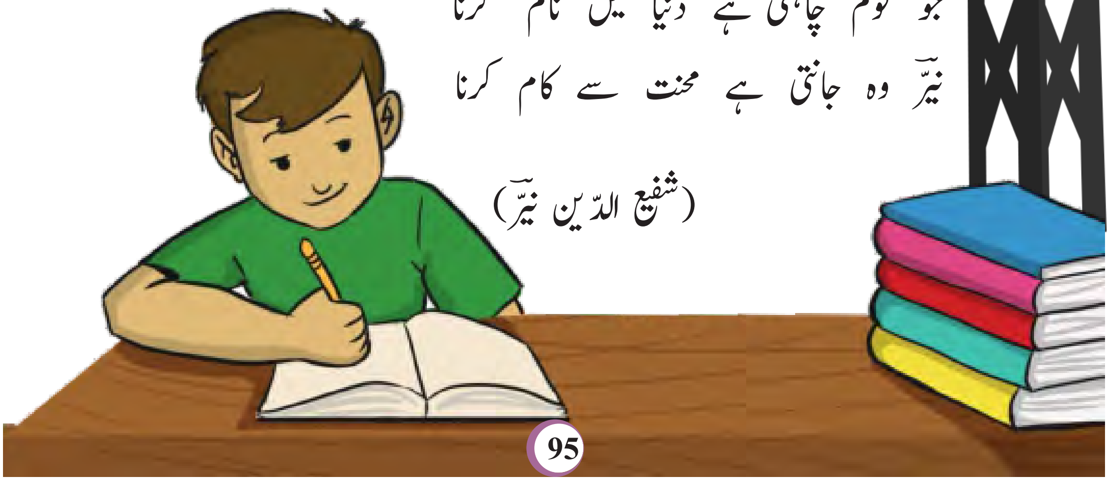

مشق

1 بہت سے مشکل الفاظ میں ''ہ'' درمیان میں آتا ہے۔جب بھی ''ہ'' درمیان میں آتا ہے تو لفظ کی شکل کچھ مختلف بنتی ہے۔مثال کے طور پر ''م+ہ+ر'' مل کر کچھ یوں لفظ بناتے ہیں: ''مہر''۔ آپ کے اس سبق میں بھی کچھ ایسے الفاظ موجود ہیں۔ آیئے ان الفاظ کے توڑ جوڑ کی مشق کرتے ہیں۔

(i) ی + ہ + ی = ______________________

(ii) ت + ہ + وار = ______________________

(iii) ب + ہ + ن = ______________________

(iv) ن + ہ + یں = ______________________

(v) ک + ہ + یں = ______________________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) اے نونہال بچو! محنت سے کام کرنا

ا۔ محنتی ب۔ نیک ج۔ کم عمر

(ii) محنت کے بل پہ ساری دنیا کو **رام کرنا**۔

ا۔ ناکام ہونا   ب۔ دنیا کو فتح کرنا   ج۔ بے بس ہونا

(iii) جو محنت کرے گا اسے **راحت** ملے گی۔

ا۔خوشی   ب۔خزانہ   ج۔ دولت

(vi) محنت کی وجہ سے **دست کاریاں** چل رہی ہیں۔

ا۔ فیکٹریاں   ب۔ ہاتھ سے چیزیں بنانے کا ہنر   ج۔ مشینیں

(v) محنت لوگوں کو خزانے کی **کان** دکھاتا ہے۔

ا۔جسم کا حصّہ   ب۔ زمین سے قیمتی چیزیں نکالنے کی جگہ   ج۔ دُکان

3 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
کان	
دست کاریاں	
راحت	
رام	
نونہال	

4 نظم لکھنے والے شخص کو شاعر کہتے ہیں۔ شاعر ہر نظم میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کہلاتا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟

5 کچھ واحد الفاظ کے شروع اور درمیان میں '' ا '' لگا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً '' فرد'' کی جمع ہے ''افراد''۔ نیچے ٹیبل میں کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
قوم	
فوج	
طرف	
عدد	
شکل	

عامر کی کھوج

خاص الفاظ مگن ، مُشتمِل ، دُھول ، الوِداع

عامر ساہیوال میں اپنی امّی اور ابّا کے ساتھ رہتا ہے۔ اُس کے گھر میں مالی بابا بھی اپنی بیوی اور دو بیٹوں کے ساتھ رہتے ہیں۔اُن کے بَڑے بیٹے کا نام عبداللہ ہے اور وہ بارھویں جماعت کے طالب علم ہیں۔ اُن کے چھوٹے بیٹے کا نام یاسر ہے جو عامر کا ہم عُمر ہے۔ عامر کے محلے میں چچا انور بھی رہتے ہیں۔ چچا انور اپنے خاندان کے ساتھ کراچی جانے لگے تو انھوں نے گھر کا سارا سامان بڑے بڑے ڈبوں میں بند کیا تاکہ سامان باآسانی ٹرک میں لاد کر کراچی لے جا سکیں۔

ایسے میں عامر، یاسر اور عبداللہ بھائی نے چچا انور کی بہت مدد کی، تین دنوں میں چچا انور کے گھر والے کراچی چل دیے ۔ اُس شام جب یاسر اور عامر چچا کو الوداع کہنے آئے تو چچا نے بتایا کہ وہ دونوں کے لئے ایک انعام چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

چچا کے جانے کے بعد یاسر اور عامر سے رہا نہ گیا اور انھوں نے چابی اُٹھائی اور وہ چچا انور کے گھر پہنچے۔ ایک کمرے کے علاوہ چچا کا سارا گھر خالی تھا۔ اُس کمرے میں ایک میز پر ایک ٹی وی نما مشین ، کچھ عجیب و غریب شکلوں کی مشینیں اور تاروں کا گچھا پڑا تھا۔

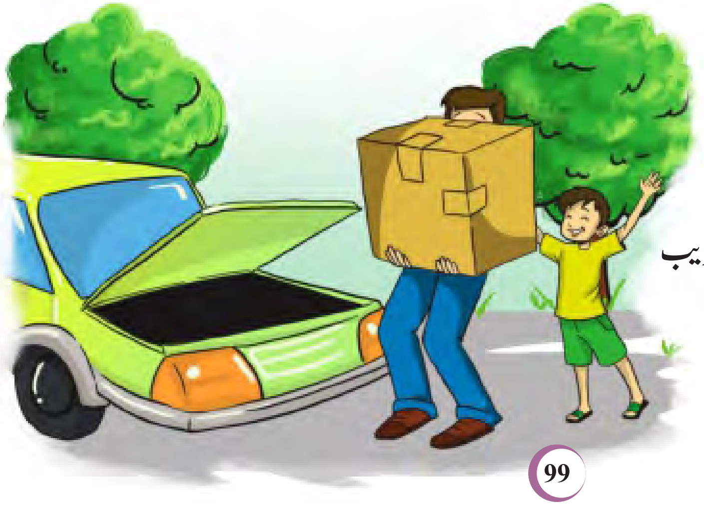

عامر اور یاسر ٹی وی اور تاریں اٹھا کر عامر کے کمرے میں لے آئے اور پھر اُس پر موجود مٹی جھاڑنے لگے۔

ابھی وہ یہ کام کر رہے تھے کہ عبداللہ بھائی انھیں ڈھونڈتے ہوئے آگئے اور بولے ”یہ تم دونوں دھول مٹی میں اٹے ہوئے بھوت کیوں بنے ہوئے ہو؟“

یاسر بولا: ”بھیا! ہمیں یہ ٹی وی چچا انور نے تحفے میں دیا ہے۔ ہم اسے چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔“

عبداللہ بھائی بولے: ”ارے! یہ ٹی وی نہیں ہے یہ کمپیوٹر کا مانیٹر ہے۔ کمپیوٹر اپنی ساری معلومات مانیٹر پر دکھاتا ہے۔“

یاسر خوشی سے چھلانگ لگاتے ہوئے بولا: ”بھیّا! ہم مانیٹر چلا کر کے دیکھتے ہیں کہ کمپیوٹر ہمیں کیا معلومات دکھاتا ہے۔“

عبداللہ بھائی بولے: جب تک کمپیوٹر کا دماغ نہیں ہو گا وہ تمھیں کوئی معلومات نہیں دکھائے گا اور جب تک تمھارے پاس کی-بورڈ نہیں ہو گا، تم کمپیوٹر سے بات نہیں کر سکتے۔

یاسر بولا:''اب دماغ کہاں سے لائیں اور یہ کی بورڈ کیا بلا ہے؟''

عبداللہ بھائی نے بتایا:''کمپیوٹر کا دماغ ایک پلاسٹک کے ڈبے میں ہوتا ہے جسے سی۔پی۔یو کہتے ہیں۔ اور کی بورڈ بہت سے بٹنوں پر مشتمل ایک آلہ ہوتا ہے۔ اس آلے کی مدد سے کمپیوٹر کوہدایات دی جاتی ہیں۔''

عامر کو یاد آیا کہ اس نے ایسے آلات چچا انور کے گھر دیکھے تھے۔ وہ بھاگ کر سی۔پی۔یو ، کی۔بورڈ اور ایک چھوٹا سا آلہ بھی اُٹھا لایا۔ گھر پہنچ کر اس نے عبداللہ بھائی کی مدد سے سی۔پی۔یو کی تاریں مانیٹر اور کی۔بورڈ سے جوڑیں۔ عبداللہ بھائی نے چھوٹے آلے کی تار بھی سی۔پی۔یو میں لگائی۔ یاسر نے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا:''بھائی یہ چھوٹا آلہ کیا ہے؟''

عبداللہ بھائی بولے:''یہ ! یہ تو ماؤس ہے۔''

ماؤس کا نام سنتے ہی عامر اور یاسر ماؤس! چوہا! کہاں ہے چوہا؟ کی چیخ پکار کرتے ہوئے کرسیوں پر کھڑے ہو گئے۔

عبداللہ بھائی ہنستے ہوئے بولے:''چوہا نہیں آیا! میں تو اس آلے کا نام بتا رہا ہوں۔ اس کی شکل چوہے سے ملتی ہے اسی لیے اس آلے کو ماؤس کہتے ہیں۔''

عامر اور یاسر کرسیوں سے نیچے اترے اور پھر انھوں نے پہلے سی پی یو اور پھر مانیٹر پر ایک تیر کا نشان نظر آنے لگا۔ عبداللہ بھائی نے بتایا کہ ماؤس سے ہم اس تیر کو کنٹرول کرتے ہیں۔

عامر نے ماؤس ہاتھ میں لیا اور پھر وہ اور یاسرکمپیوٹر میں مگن ہو گئے۔

مشق

1 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کچھ الفاظ کی املا دُرست ہے جب کہ کچھ الفاظ کی املا غلط ہے۔ مثال کو دیکھتے ہوئے ان الفاظ میں سے دُرست املا والے الفاظ پر دائرہ بنائیں۔

مشطمل	مشتمل	متثمل
مگن	مغن	مضن
دحول	دہول	دھول
الودا	الوداع	الودہ
معلومات	معلوماط	مالومات

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) یاسر اور عامر چچا کو **الوداع** کہنے آئے۔

ا۔شکریہ ادا کرنا   ب۔رخصت ہوتے ہوئے سلام کہنا   ج۔پیغام دینا

(ii) عامر نے مانیٹر کے اوپر سے **دھول** جھاڑی۔

ا۔مٹی   ب۔پانی   ج۔پھول

(iii) کی۔بورڈ بہت سے بٹنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

ا۔سے مل کر بنا ہوا ب۔رنگا رنگ ج۔خالی

(iv) عامر اور یاسر کمپیوٹر چلانے میں مگن ہو گئے۔

ا۔ماہر ب۔ذہین ج۔مصروف

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
مگن	
مشتمل	
دھول	
الوداع	
آلہ	

4 ان سوالات کے جوابات دیں۔

(i) سی۔پی۔یو کا کیا کام ہے؟

(ii) مانیٹر کا کیا کام ہے؟

(iii) کی-بورڈ کا کیا کام ہے؟

(iv) عامر اور یاسر کس چیز سے خوفزدہ ہو گئے؟

5 آپ کو یاد ہے کہ فعل کسی کام کے کرنے یا ہونے کے بارے میں بتاتا ہے۔ کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں اور جس پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں۔

مثلاً حامد نے علی کو پڑھایا

اس جملے میں حامد فاعل ، علی مفعول اور پڑھایا فعل ہے۔ دیے گئے جملوں سے فعل، فاعل اور مفعول علیحدہ کر کے درست کالم میں لکھیں۔

جملہ	فعل	فاعل	مفعول
عمران نے کرسی اٹھائی۔			
تحریم نے صابن خریدا۔			
سامعہ نے چڑیا کو دانہ ڈالا۔			
ابّو نے ٹوپی پہنی۔			
علی نے سائیکل صاف کی۔			

خلیفہ کی دانش مندی

خاص الفاظ امور ، ترغیب ، گزشتہ ، قاصر ، فلاح

خُلفائے راشدین کے دورِ حکومت کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک ایسا خَلیفہ عطا کیا جس نے گذشتہ دور کی یاد تازہ کردی۔ آپؒ کا نام حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ تھا۔ آپؒ بہت سادہ زندگی گُزارتے تھے۔ سرکاری خزانے کو عام آدمی کی فَلاح کے لیے خرچ کرتے تھے۔ فُضول خرچی کو سخت ناپسند کرتے اور دُوسروں کو بھی فضول خرچی سے منع کرتے تھے۔

آپؒ کو اِطلاع ملی کہ سِپہ سالار ضرورت سے زیادہ خرچ کرتا ہے۔ اُس کے باورچی خانے کا روزانہ کا خرچ بہت زیادہ ہے۔ آپؒ بہت پریشان ہوئے۔

سوچنے لگے کہ کس طرح سپہ سالار کو فضول خرچی سے بچنے کی ترغیب دی جائے۔ آخرکار ان کے دماغ میں ایک ترکیب آئی۔

آپؓ نے سپہ سالار کو پیغام بھیجا کہ تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے اس لیے دوپہر کا کھانا میرے ساتھ کھاؤ۔ آپؓ نے باورچی کو کہا کہ خوب لذیذ کھانا تیار کرے اور ساتھ ہی جَو کا دلیہ بھی بنائے۔ سپہ سالار مُلاقات کے لیے آیا تو آپؓ نے اس سے ضروری اُمور کے بارے میں گفتگو شروع کردی۔ آپؓ اُس وقت تک گفتگو کرتے رہے جب تک کہ وہ بھوک سے بے حال نہ ہوگیا۔ اَدب اور احترام کی وجہ سے وہ کچھ کہہ تو نہ سکتا تھا۔ آپؓ نے اُس کے چہرے سے اندازہ لگا لیا کہ بھوک کے مارے اُس کا بُرا حال ہے۔ اُس کی یہ حالت دیکھ کر آپؓ باورچی خانے کے خادِم سے بولے: "ہمارا کھانا لے آؤ۔" خلیفہ نے باورچی کو سمجھا دیا تھا کہ پہلے جَو کا دلیہ لا کر رکھنا۔ چنانچہ اس نے جَو کا دلیہ لاکر ان کے سامنے رکھ دیا۔ آپؓ نے سپہ سالار سے کہا: "بسمِ اللہ کیجیے!" سپہ سالار کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ اس نے جی بھر کر دلیہ کھایا۔ وہ اُس وقت تک دلیہ کھاتا رہا جب تک کہ اُس کا پیٹ نہ بھر گیا۔ آپؓ نے بھی اُس کے ساتھ وہی دلیہ کھایا۔

تھوڑی دیر بعد آپؓ نے خادم سے کہا: "ہمارے مہمان کا کھانا لے آؤ۔" خلیفہ کا حکم پاتے ہی تمام لذیذ اور مزے دار کھانے حاضر کر دیے گئے۔ اِتنے سارے کھانے دیکھ کر سپہ سالار بولا: "اے امیرالمومنین! میرا پیٹ تو جَو کے دلیے سے بھر چکا ہے۔ میں مزید کھانا کھانے سے قاصِر ہوں۔"

یہ سُن کر خلیفہ بولے :'' ہم نے ابھی جَو کا دلیہ کھایا، اِس پر صِرف ایک دِرہم خرچ ہوا۔ اگر تم ایک دِرہم میں اپنا پیٹ بھر سکتے ہو تو روز زیادہ کیوں خرچ کرتے ہو ؟ اللہ تعالیٰ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ اگر تم غریبوں کی فلاح اور بہتری کے لیے خرچ کرو تو دنیا و آخرت میں بھی فائدہ ہوگا۔''

سِپہ سالار خلیفہ کے فرمان اور عَملی مثال سے بہت متاثر ہوا اور اُس نے زندگی سادگی سے گزارنے کا عہد کر لیا۔

مشق

1 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کچھ الفاظ کا املا درُست ہے جب کہ کچھ الفاظ کا املا غلط ہے۔ مثال کو دیکھتے ہوئے ان الفاظ میں سے درُست املا والے الفاظ پر دائرہ بنائیں۔ کا

غزشتہ	گذشتہ	گزشطہ
ترگیب	ترغیب	ترضیب
قاسر	قاصر	کاصر
فلاح	فلاہ	فلاع
خرچ	کھرچ	خرچھ

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر ہے۔ان الفاظ کے درست معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے گذشتہ دور کی یاد تازہ کر دی۔

ا۔ سنہرے　　ب۔ گزرا ہوا　　ج۔ اسلامی

(ii) ہمیں انسانی فلاح کے لئے کام کرنا چاہیۓ۔

ا۔ برائی　　ب۔ بھلائی　　ج۔ دولت

(iii) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے سپہ سالار کو سادگی کی **ترغیب** دی۔

ا۔ التجا کرنا　　ب۔ تلقین کرنا　　ج۔ منتخب کرنا

(iv) نعیم آج سکول آنے سے **قاصر** ہے۔

ا۔ ڈرتا　　ب۔ ناخوش　　ج۔ مجبور

(v) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے سپہ سالار سے اہم **امور** پر بات کی۔

ا۔ راستوں　　ب۔ کاموں　　ج۔ انسانوں

3 مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔

(i) ہمارا آؤ کھانا لے۔

____

(ii) زندگی آپؒ گزارتے تھے بہت سادہ۔

____

(iii) پریشان بہت ہوئے آپؒ سن یہ کر۔

____

(iv) کھایا دلیہ جی بھر اس کر نے۔

____

(v) ایک درہم خرچ ہے ہوا اس پر صرف۔

---

4 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
امور	
ترغیب	
گزشتہ	
قاصر	
فلاح	
فضول خرچ	

5 ان سوالات کے جوابات دیں۔

(i) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ سرکاری خزانے کو کہاں خرچ کرتے تھے؟

(ii) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے باورچی سے کیا کہا؟

(iii) سپہ سالار کب تک دلیہ کھاتا رہا؟

(iv) خلیفہ کا فرمان سننے کے بعد سپہ سالار نے کیا عہد کیا؟

---

6 نیچے دیے گئے الفاظ میں سے درست الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ خلیفہ سادہ زندگی گزارتے-------------------- (تھے، تھا)

ب۔ ان کے دماغ میں ایک ترکیب -------------------- (آئی، آئے)

ج۔ آپؒ نے سپہ سالار کو پیغام -------------------- (بھیجے، بھیجا)

د۔ بھوک کے مارے اس کا برا حال -------------------- (تھے، تھا)

ر۔ اس نے جی بھر کے کھانا -------------------- (کھائے، کھایا)

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

خاص الفاظ نِرالی ، سیانی ، بیلی ، شان

اِس موٹر کی شان نِرالی
دو سیٹوں ، دو پہیوں والی
تین انجن اور ہارن چار
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

ساتھ ہوا کے اُڑتی جائے
دائیں بائیں مُڑتی جائے
بڑی ہی سیانی، بڑی ہُشیار
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

اس موٹر کا اللہ بیلی
کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی
گھومے گلی گلی بازار
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

کوئی کہے یہ بائیسکل ہے
کوئی کہے یہ ٹرائیسکل ہے
کوئی کہے یہ موٹر کار
ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

مشق

1 آپ کو یاد ہے ایسے الفاظ جن کی آوازیں ایک جیسی ہوں ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثال کے طور پر 'رہائی' کا ہم آواز لفظ 'جدائی' ہے ۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے دو، دو ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	ہم آواز الفاظ
شان		
دائیں		
اکیلی		
کہے		
اُڑتی		

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی <u>شان</u> الگ ہے۔

ا۔ انداز　　ب۔قیمت　　ج۔ رنگ

(ii) ٹوٹ بٹوٹ نے **نرالی** کار خریدی ہے۔

ا۔ نئی   ب۔انوکھی   ج۔ مہنگی

(iii) فاطمہ بہت **سیانی** ہے۔

ا۔ چست   ب۔ سست   ج۔عقل مند

(iv) ٹوٹ بٹوٹ کی کار کا **اللہ بیلی** ہے۔

ا۔ بنانے والا   ب۔ حفاظت کرنے والا   ج۔چلانے والا

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
نرالی	
سیانی	
بیلی	
شان	

4 ان سوالات کے جواب دیں۔

(i) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی کتنی سیٹیں اور کتنے پہیے ہیں؟

(ii) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے کتنے انجن اور ہارن ہیں؟

(iii) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی شان کیسی ہے؟

(iv) نظم ’’ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار‘‘ کس نے لکھی ہے؟

5 آپ کو یاد ہے کہ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کہلاتا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟

____

____

____

____

6 نیچے ٹیبل میں کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیں۔ یاد رکھیں کہ متضاد الفاظ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن کے معانی اصل الفاظ کے بالکل الٹ ہوتے ہیں۔ مثلاً ''دور'' کا متضاد ہے ''نزدیک''

الفاظ	متضاد
سستا	
گندا	
شروع	
جنگ	

سمیرا کی مانو بلّی

خاص الفاظ: نِڈھال ، عہد ، شَفقت ، عُبور

سمیرا کا گھر شاداب نگر میں ایک باغ کے سامنے واقع تھا۔ ان کے گھر اور باغ کے درمیان ایک سڑک تھی۔ سمیرا اپنے کمرے کی کھڑکی سے باغ کو باآسانی دیکھ سکتی تھی۔ باغ میں جانے والے لوگ زیبرا کراسنگ کا استعمال کرتے تھے۔ایک دن سمیرا کھڑکی کے پاس بیٹھی کہانیوں کی کتاب پڑھ رہی تھی۔اُس نے دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ کی بلی کالونی سے باغ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ وہ ابھی سڑک کے درمیان میں تھی کہ ایک تیز رفتار گاڑی اُس سے ٹکرائی۔ بلی کی پچھلی ٹانگ سے خون بہنے لگا۔ وہ باغ میں جانے کی بجائے کالونی واپس آ گئی۔ بلی کے لیے چلنا دُشوار ہو رہا تھا۔ سمیرا اپنے کمرے سے نکل کر سڑک پر آ گئی۔ بلی اُن کے گھر کی دیوار کے پاس نیم بے ہوشی کی حالت میں بیٹھی تھی۔ سمیرا آہستہ آہستہ اُس کے پاس گئی۔ اُسے دیکھ کر بلّی نے

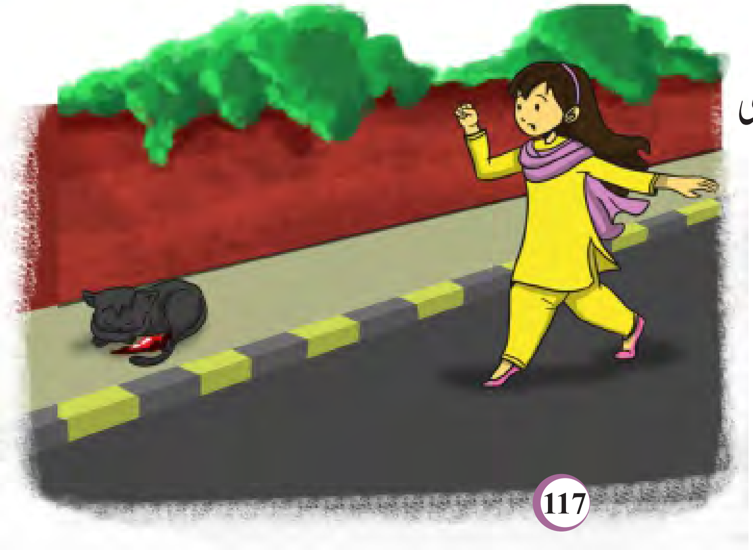

اُٹھنا چاہا مگر زخمی ٹانگ کی وجہ سے اٹھ نہ سکی۔ تھوڑی دیر بعد سمیرا بلّی کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر گھر کے صحن میں لے آئی۔اُس کے چچا جان کے گھر آنے کا

وقت ہو گیا تھا۔ چچا جان جانوروں کے ڈاکٹر تھے۔ان کے آنے سے پہلے سمیرا نے دادا جان کی مدد سے بلّی کو پانی اوردودھ پلایا۔ چچا جان نے آ کر بلّی کی ٹانگ پر دوا لگا کر پٹی باندھ دی۔ سمیرا بلّی کو دیکھتے ہوئے بولی:’’پیاری بلّی تم بہت جلد ٹھیک ہو جاؤ گی۔
سڑک عبور کرتے ہوئے دائیں بائیں دیکھتے ہیں تاکہ کسی حادثے سے بچا جا سکے۔‘‘

سمیرا بلّی کو یوں سمجھا رہی تھی جیسے وہ اُس کی باتیں سمجھ رہی ہو۔ٹانگ ٹھیک ہونے تک بلی اُن کے گھر ہی رہی۔ سمیرا بلّی کے کھانے پینے کا خیال رکھتی۔بلّی جب اپنی ٹانگوں پر چلنے لگی تو سمیرا بہت خوش تھی۔ بلّی باہر سے گھوم پھر کر واپس آ جاتی۔
چھُٹی کے دن سمیرا کا ماموں زاد بھائی شارق اُسے ملنے آیا۔وہ بلّی کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ سمیرا نے اُسے بلّی کے زخمی ہونے اور پھر اس کی ٹانگ ٹھیک ہونے کے بارے میں بتایا۔شارق نے کہا:’’ تم نے بلّی کی خدمت کر کے اچھا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمھیں اس اچھے کام کا اجر دے گا‘‘

دادا جان بھی اُن کے پاس بیٹھے تھے۔ وہ شارق کی بات سُن کر بولے:’’بے شک اللہ تعالیٰ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر بھی رحم کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جانور بھی ہماری شفقت کے حق دار ہیں۔‘‘ سمیرا اور شارق دونوں نے عہد کیا کہ وہ ہمیشہ جانوروں کی مدد کریں گے اور اُن کا خیال رکھیں گے۔

مشق

1 مثال کو دیکھتے ہوئے دُرست لفظ کے نیچے دائرہ بنائیں اور اُسے خالی جگہ میں لکھیں۔

سیاہ	صیاہ	سیاح	سیاہ
ابور	عبور	اوبور	
حادثا	حادثہ	ہادثہ	
شفکت	شفقت	سفقت	
اجر	اضر	اغر	
عحد	عہد	عھد	

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) بلی کے لئے چلنا دشوار تھا۔

ا۔ بہت آسان　　ب۔ مشکل　　ج۔ ممکن

(ii) سڑک عبور کرتے ہوئے دائیں بائیں دیکھنا چاہیے ۔

ا۔ بیٹھتے　　ب۔بھاگتے　　ج۔ پار کرنا

(iii) ہمیں جانوروں پر <u>شفقت</u> کرنی چاہیے۔

ا۔ مہربانی   ب۔ معافی   ج۔ شکار

(iv) اللہ تعالیٰ جانوروں کی مدد کرنے کا <u>اجر</u> دے گا۔

ا۔ ثواب   ب۔ معافی   ج۔ رقم

(v) دادا جان نے دونوں بچوں سے <u>عہد</u> لیا ۔

ا۔ کام   ب۔ وعدہ   ج۔ خدمت

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
اجر	
عہد	
شفقت	
عبور	
دشوار	

4 ان سوالات کے جواب دیں۔

(i) سمیرا کا گھر کہاں تھا؟

(ii) سمیرا کے چچا کیا کام کرتے تھے؟

(iii) چھٹی کے دِن سمیرا سے کون ملنے آیا؟

(iv) جانوروں پر شفقت کے بارے میں دادا جان نے کیا کہا؟

5 ایسے الفاظ جِن کے معانی ایک جیسے ہوں، ہم معانی الفاظ کہلاتے ہیں۔
مثال کو دیکھیں اور ( ) میں دیئے گئے الفاظ کے ہم معانی الفاظ سے جُملے مکمل کریں۔

مثال: سمیرا کو سیاہ بلی نظر آئی ۔ (کالی)

(i) سمیرا بلی کو گھر کے____________میں لے آئی۔ (آنگن)

(ii) اچھے کام کا____________ضرور ملتا ہے۔ (ثواب)

(iii) بلی گھر کے باہر ____________بے ہوشی کی حالت میں تھی۔ (آدھی)

(iv) ہمیں ہر جاندار کی ____________کرنی چاہیے۔ (دیکھ بھال)

امی ڈاکٹر کیوں بنیں؟

خاص الفاظ حسبِ معمول ، ہاتھ بٹانا ، مصروف ، عالَم

سعدیہ کی امّی ڈاکٹر ہیں۔ وہ ہر وقت مریضوں کی خدمت میں مصروف رہتی ہیں۔ سعدیہ کا بہت جی چاہتا ہے کہ اُس کی امّی بھی شام 5 بجے تک گھر آ جایا کریں، لیکن اُن کو گھر آتے آتے رات ہو جاتی ہے۔ ایک دِن سعدیہ کی سہیلی مناہل نے اُس کو ایک نئے پارک کے بارے میں بتایا۔ سعدیہ سکول سے آتے ہی امّی کا شدّت سے انتظار کرنے لگی، تاکہ اُن کے ساتھ پارک کی سیر کو جا سکے۔ لیکن وہ حسبِ معمول رات کو 10 بجے ہی آئیں۔ سعدیہ ناراض ہوکر کمرے میں بیٹھی تھی کہ اُس کی امّی کمرے میں داخل ہوئیں اور اُس سے ناراضی کی وجہ پوچھی۔ سعدیہ نے کہا: '' امّی جان آپ ہمیشہ رات گئے تک کام کرتی ہیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ آپ سے باتیں کروں لیکن آپ ہمیشہ اپنے مریضوں کے علاج میں مصروف رہتی ہیں۔''

امّی جان اُس کے ساتھ بیٹھ گئیں اور بولیں: '' لیکن تُمھیں تو معلوم ہے کہ میں لوگوں کی مدد کرتی ہوں۔'' سعدیہ بولی: '' لیکن امّی صرف آپ ہی کیوں مدد کرتی ہیں؟ ہمارے مُلک میں اور ڈاکٹر بھی تو ہیں! کوئی اور آپ کی طرح ضرورت مندوں کی مدد کیوں نہیں کرتا؟ ''

امّی جان بولیں: '' میں تمھیں ایک کہانی سُناتی ہوں۔ اِس کے بعد تمھیں خود ہی تمھارے سوال کا جواب مل جائے گا۔ بچپن میں مجھے چڑیا گھر جانے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ میں اپنی امّی جان اور ابّا جان کے ساتھ بس میں سوار ہو کر چڑیا گھر کی طرف روانہ ہوئی۔ بس ڈرائیور نے ہم تینوں کو بس سٹاپ پر اُتارا۔ سڑک کے پار جب مُجھے چڑیا گھر نظر آیا تو میری خوشی کی اِنتہا نہیں رہی۔ میں نے لپک کر سڑک پار کرنا چاہی تو مجھے ہارن کی آواز سُنائی دی۔ میں نے چونک کر اپنے دائیں طرف دیکھا تو مجھے ایک تیز رفتار گاڑی آتی دِکھائی دی۔ میں نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں۔ گاڑی سے ٹکرانے کے بعد میں سڑک پر گری اور درد کی شِدّت سے بےہوش ہو گئی۔

جب میری آنکھ کُھلی تو میں نے اپنے آپ کو ہسپتال میں پایا۔ میرے سر پر پٹّی بندھی ہوئی تھی۔ قریب ہی میرے امّی ، ابّا پریشانی کے عالم میں کھڑے ایک ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے۔ میرے کان میں ڈاکٹر صاحب کی آواز پڑی کہ اگر ایدھی ایمبولینس نہ آتی تو خون زیادہ بہنے کی وجہ سے میری جان بچانا مُشکل ہو جاتی۔

اُسی شام میں نے ابّا جان سے ایدھی صاحب کے بارے میں پوچھا تو ابّا نے بتایا کہ عبدالستّار ایدھی ایک عظیم شخصیت تھے جنھوں نے اپنی پوری زندگی اِنسانوں کی خدمت کے لیےگزار دی۔ ابّا جان نے یہ بھی بتایا کہ ایدھی صاحب نے ایک انجمن بنائی جو زخمیوں کو ہسپتال پہنچاتی ہے، یتیم بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے اور انسانوں کی فلاح کے لئے کام کرتی ہے۔ مصیبت میں پھنسے لوگ ٹیلی فون سے 115 کا نمبر ملا کر ایدھی ایمبولینس کی سہولت مفت اِستعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی ایمبولینس سروسز پاکستان میں کام کر رہی ہیں لیکن ایدھی ایمبولینس سروس سب سے بڑی ایمبولینس سروس ہے۔

ابّا جان کی بات سُن کر میں سوچتی رہی کہ اگر ایدھی صاحب ایمبولینس سروس کا آغاز نہ کرتے تو اُس دن میری جان نہ بچتی۔ ایدھی صاحب نے میری جان بچا کر مجھ پر اِحسان کیا اور اب میری باری ہے کہ میں دوسروں کی مدد کروں۔ اگر ایدھی صاحب بھی یہی سوچتے کہ اُن کو اکیلے ہی ملک کی بھلائی کے لیے کام نہیں کرنا چاہیے کیونکہ پاکستان میں اور لوگ بھی یہ کام کرنے کے لیے موجود ہیں تو آج مجھ سمیت بہت سے لوگ بہت پریشانی کا شکار ہوتے۔''

سعدیہ غور سے ساری باتیں سنتی رہی۔ اِس نے پوچھا: '' امّی جان! میں ایدھی صاحب کی طرح لوگوں کی مدد کیسے کرسکتی ہوں؟''

امّی جان نے کہا: '' بیٹا! تُمھیں چاہیے کہ ابھی اپنی تعلیم مکمل کرو تاکہ دوسروں کی مدد کرنے کے قابل بن سکو اور پیسے ضائع کرنے کی بجائے ضرورت مندوں کو دے دو۔'' سعدیہ نے یہ سُن کر عہد کیا کہ وہ اپنی امّی کو اِس نیک کام سے نہیں روکے گی بلکہ اُن کا ہاتھ بٹائے گی۔

مشق

1 مثال کو دیکھتے ہوئے درُست لفظ پر دائرہ بنائیں اور اُسے خالی جگہ میں لکھیں۔

لکا (دائرہ)	لکہ	لقا	لکا
حسپتال	ہسپتال	ھصپتال	
صاہب	صاحب	صاھب	
فلاہ	فلاء	فلاح	
سحولت	صہولت	سہولت	
دکھائی	دکہائی	دکحائی	

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) سعدیہ امّی جان کا <u>شدّت</u> سے انتظار کر رہی تھی۔

ا۔ غصّے سے　　ب۔ خوشی سے　　ج۔ بہت زیادہ

(ii) امّی جان نے <u>لپک</u> کر سڑک پار کرنا چاہی۔

ا۔ پیدل　　ب۔ احتیاط سے　　ج۔تیزی سے

(iii) امّی اور ابّا پریشانی کے **عالَم** میں کھڑے تھے۔

ا۔ ایمرجنسی　　ب۔ حالت　　ج۔ ہسپتال

(iv) امّی **حسبِ معمول** دیر سے آئیں ۔

ا۔روزانہ کی طرح　　ب۔ مرضی کے خلاف　　ج۔زبردستی

(v) سعدیہ نے امّی کا **ہاتھ بٹانے** کا عہد کیا ۔

ا۔ ہاتھ دبانا　　ب۔ مددکرنا　　ج۔ حکم ماننا

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
حسبِ معمول	
ہاتھ بٹانا	
لپکا	
عالَم	
مصروف	

4 ان سوالات کے جواب دیں۔

(i) سعدیہ امّی سے کیوں ناراض تھی؟

(ii) امّی کی آنکھ کہاں کھلی؟

(iii) ایدھی ایمبولینس کی سہولت استعمال کرنے کے لئے کون سا ٹیلی فون نمبر ملایا جاتا ہے؟

(iv) سعدیہ نے کیا عہد کیا؟

5 حرفِ جار ایسا لفظ ہے جو کسی اِسم کے بعد آتا ہے اور اِسم اور فعل یا اِسم اور اِسم کا تعلق بیان کرتا ہے۔ مثلاً: کتاب میز پر ہے۔ اس جملے میں ''پر'' بتا رہا ہے کہ میز اور کتاب میں کیا تعلق ہے۔ دی گئی خالی جگہوں کو مناسب حرفِ جار سے پُر کریں۔

میں ، پر ، درمیان ، تک ، باہر

(i) گلاس میز ________ ہے۔

(ii) دودھ جگ ________ ہے۔

(iii) مجھے کشمیر ________ جانا ہے۔

(iv) درخت گھر کے ________ ہے۔

(v) علی ، زاہد اور حامد کے ________ کھڑا ہے۔

سوہنی دھرتی

خاص الفاظ نَگر ، دَھرتی ، چرَچا ، دَم

سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے
تیرا ہر ایک ذرّہ ہم کو، اپنی جان سے پیارا
تیرے دَم سے شان ہماری، تجُھ سے نام ہمارا
جب تک ہے یہ دُنیا باقی، ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے

دَھڑکن دَھڑکن پیار ہے تیرا، قدم قدم پر گِیت رے
بَستی بَستی تیرا چرچا، نگر نَگر ہے مِیت رے
جب تک ہے یہ دُنیا باقی، ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دَھرتی اللہ رکھے، قدم قدم آباد تجھے

(مسرور انور)

مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) اللہ ہماری <u>دھرتی</u> کو سلامت رکھے۔

ا۔ شہر　　ب۔ زمین　　ج۔ علاقے

(ii) ہمارے وطن کے <u>دم</u> سے ہماری شان ہے۔

ا۔ ذات　　ب۔ وجہ　　ج۔ آبادی

(iii) پاکستان کی خوبصورتی کا پوری دُنیا میں <u>چرچا</u> ہے۔

ا۔ شہرت　　ب۔ جشن　　ج۔ مقابلہ

(iv) ہم سب کو پاکستان کے ہر شہر اور ہر <u>نگر</u> سے پیار ہے۔

ا۔ علاقہ　　ب۔ کونہ　　ج۔ سبزہ

(v) ہمارے مُلک کا ہر حصّہ ہمارا <u>مِیت</u> ہے۔

ا۔ کونہ　　ب۔ جہان　　ج۔ دوست

2 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
نگر	
دھرتی	
چرچا	
آباد	

3 ایسا گیت جس میں وطن سے محبت کا اظہار کیا جائے ملی نغمہ کہلاتا ہے۔
تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر اس ملی نغمے میں میں اپنے وطن سے کیا کہ رہا ہے؟

____

____

____

____

4 مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب درست کریں۔

(i) پاکستان پیارا ہمارا ہے وطن۔

____

(ii) پاکستان کے دم ہماری شان سے ہے۔

____

(iii) ہر ذرّہ پاکستان کا ہمیں ہے عزیز۔

____

(iv) ہم آزاد کو پاکستان دیکھنا چاہتے ہیں۔

____

5 ( ) میں دیے گئے الفاظ کے متضاد کو خالی جگہ میں لِکھ کر جُملے مُکمل کریں۔

(i) میرا جوتا ___نیا___ ہے۔ (پُرانا)

(ii) وہ اب ________ ہے۔ (بیمار)

(iii) آج موسم ________ ہے۔ (گرم)

(iv) سورج ________ ہو چُکا ہے۔ (غروب)

(vi) سکول تک کا راستہ بہت ________ ہے۔ (مختصر)

اچھے شہری

خاص الفاظ	مُظاہرہ ۔ مُنہ بَسورنا ۔ ماحول ۔ تیمارداری

لاہور کے عِلاقے سَمن آباد میں ایک بُڑھیا اپنے چھوٹے اور صاف ستھرے مکان میں رہتی تھیں۔ مُحلّے کے سب بچّے اُن کو دادی امّاں کہتے تھے اور اُن کی عِزّت کرتے تھے۔ بچے روز دادی امّاں سے کہانیاں سُننے آتے تھے۔

ایک دِن جب نعمان، سارہ ، احمد اور زینب دادی امّاں کے گھر کہانی سُننے آئے تو دادی امّاں کو پریشان حال پایا۔ پوچھنے پر اِن کو معلوم ہوا کہ اِن کا ہَمسایہ علی دو دِن سے دادی امّاں کے پاس کہانی سُننے نہیں آیا۔ کچھ دیر پہلے جَب دادی کی مُلاقات علی کی امّی سے ہوئی تو اُنھوں نے بتایا کہ اِن کے گھر کے باہر کوڑے کا ڈھیر لگا ہوا ہے جِس کی وجہ سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں اور علی بھی اسی وجہ سے بیمار ہو گیا ہے۔

یہ سُن کر زینب بولی:'' ہم سَب کو علی کی مَدد کرنی چاہیے۔''
دادی امّاں کو یہ بات بہت پسند آئی اور انھوں نے کہا: '' ہم سَب اچّھے شِہری ہیں اور اِسی لیے ہمارا فَرض ہے کہ ہم دوسروں کی مدد کریں۔ بتاؤ! کون کون میرے ساتھ شامل ہے؟''
سَب بچّوں نے خوشی خوشی اَپنے ہاتھ کھَڑے کیے۔
دادی امّاں نے بچّوں سے کہا:
''سَب بچّے اَپنے اَپنے گھروں سے جھاڑو لے کر آئیں اور وَقت کی پابندی کا مُظاہرہ کرتے ہوئے آدھے گھنٹے کے اندر اندر میرے پاس پُہنچ جائیں، کیوں کہ اچّھے شِہری وَقت کی پابندی کرتے ہیں۔'' نعمان اور زینب اَپنے گھر سے جھاڑو لے آئے جب کہ احمد اور سارہ اَپنے گھر سے کوڑا دان لے آئے۔ دادی امّاں اَپنے گھر کے دَروازے پر اِن کا انتظار کر رہی تھیں۔ دادی امّاں کے ساتھ چلتے ہوئے جب بچّے سڑک کے کِنارے پُہنچے تو احمد نے سڑک پار کرنا چاہی۔ دادی نے احمد کو روکا اور سمجھایا کہ:'' اَبھی ٹریفک سِگنل کی بَتّی سُرخ ہے۔ تمھیں قانون کے

مُطابق سِگنل کے سبز ہونے کا اِنتظار کرنا چاہیے اور سڑک ہمیشہ زیبرا کراسنگ سے پار کرنی چاہیے۔ سڑک پار کرتے وقت ہمیشہ دائیں بائیں دیکھ لینا چاہیے اور دھیان سے سڑک پار کرنی چاہیے۔''

تھوڑی دیر بعد بچے علی کی گلی کی صفائی کرنے لگے اُن کو دیکھ کر کچھ لوگ اُن کی مدد کو آئے اور تھوڑی ہی دیر میں گلی کی تمام گندگی صاف ہو گئی۔دادی اماں نے صفائی کے بعد سب بچوں کو اکٹھا کیا اور کہا:''گلی کی صفائی تو ہو گئی اب ہمیں اپنی صفائی بھی کرنی چاہیے۔ کیونکہ اچھے شہری نہ صرف اپنے ماحول بلکہ اپنی صفائی کا بھی خیال رکھتے ہیں۔''اس کے بعد سب بچوں نے اچھی طرح ہاتھ منہ دھویا اور علی کی تیمارداری کی۔ علی کی امّی نے جَب دادی کا شُکریہ اَدا کیا تو دادی نے کہا: '' اچّھے شہری دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔'' اُس کے بعد علی کی امّی نے سَب کو شَربت دیا اور دادی امّاں نے سَب بچوں کو کہانی سُنائی۔

مشق

1 اُردو کے اکثر الفاظ میں ھ کا استعمال ہوتا ہے۔مثال کے طور پر ’بھاری‘ ، ’کھانا‘ اور ’گھاس‘۔ آپ کے سبق میں کچھ ایسے الفاظ موجود ہیں۔ ان الفاظ کو سامنے رکھتے ہوئے ارکان ملائیں:

(I) تھ + ی + ں = ______________________

(ii) پو + چھ + نے = ______________________

(iii) ڈ + ھ + یر = ______________________

(iv) جھ + ا + ڑو = ______________________

(v) ا + چھ + چھ + ے = ______________________

2 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔

ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) دادی امّاں نے سب کو وقت کی پابندی کا مظاہرہ کرنے کو کہا۔

ا۔ ڈرامہ ب۔ کچھ کر کے دکھانا ج۔ شور مچانا

(ii) نعمان نے دادی امّاں کی بات سن کر منہ بسورا۔

ا۔ خوشی دکھانا ب۔ پریشانی دکھانا ج۔ برا منانا

(iii) ہمیں اپنے ماحول کا خیال رکھنا چاہیے۔

ا۔ندی ب۔میدان ج۔آس پاس کا علاقہ

(iv) دادی امّاں نے علی کی تیمارداری کی۔

ا۔ بیماری ختم کرنا ب۔ پٹی کرنا ج۔ بیمار کا حال پوچھنا

3 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
مظاہرہ	
منہ بسورنا	
ماحول	
تیمارداری	

4 ان سوالات کے جواب دیں۔

(i) دادی امّاں کیوں پریشان تھیں؟

(ii) جب احمد نے سڑک پار کرنا چاہی تو دادی امّاں نے کیا کہا؟

(iii) شکریہ ادا کرنے پر دادی امّاں نے علی کی امّی کو کیا کہا؟

(iv) دادی امّاں نے بچوں کو گھر سے کیا لانے کا کہا؟

5 فعل مستقبل ہمیں آنے والے وقت میں کسی کام کے ہونے کے بارے میں بتاتا ہے۔ مثال کے طور پر **ہم ملتان گئے تھے** تبدیل ہو کر بنے گا **ہم ملتان جائیں گے۔** نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کو فعل مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کریں۔

(i) سارا کام کرتی ہے۔

____

(ii) آمنہ چاول کھاتی ہے۔

____

(iii) زاہد کتاب پڑھتا ہے۔

____

(iv) علی کھڑکی سے باہر دیکھتا ہے۔

____

احسن کی عید

خاص الفاظ	قصّاب ، تہوار ، محروم ، رَنگین ، ضعیف

عیدالفطر گُزرنے کے ساتھ ہی احسن عیدالاضحیٰ کا اِنتظار شروع کر دیتا ہے۔ گھر میں بکرے کے آنے کے بعد احسن کو کسی کی پَروا نہیں رہتی۔ کل بھی جب ابّو بکرا لینے کے لئے مَنڈی گئے، تو احسن بے صبری سے اِن کی واپسی کا اِنتظار کرتا رہا۔ آخر کار تین گھنٹے بعد جب ابّو جان واپس آئے تو اُن کے ساتھ ایک بکرا بھی تھا، جس کی سفید کھال پر بھورے دھبّے تھے۔ احسن کو خاص طور پر بکرے کے گلے میں موجود رَنگین مالا بہت پسند آئی۔ اس نے پیار سے بکرے کی کمر پر ہاتھ پھیرا اور اُسے سیر کرانے کے لیے گھر سے باہر لے گیا۔

چلتے چلتے اُسے حمید صاحب نظر آئے جو اپنے گھر کے باہر کُرسی بِچھا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے جو اپنی بیوی کے ساتھ احسن کے مُحلے میں رہتے تھے۔ احسن بکرا لے کر حمید صاحب کے پاس پُہنچا اور اَدَب سے اُنھیں سلام کیا۔ حمید صاحب مُسکرا کر ملے اور احسن کے بکرے کی تعریف کی۔ احسن نے پوچھا: ’’ حمید صاحب آپ کا بکرا کہاں ہے؟‘‘ حمید صاحب نے جواب دیا : ’’ میں اَب بُوڑھا ہو چُکا ہوں اور میرا کمائی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اِسی لیے میرے پاس بکرا خریدنے کے پیسے نہیں ہیں۔‘‘ ان سے بات کرکے احسن گھر کی طرف واپس جانے لگا۔

راستے میں احسن یہی سوچتا رہا کہ حمید صاحب اور اُن کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہوں گے۔ اگلے دو دن میں احسن بکرے سے اِتنا مانوس ہو گیا کہ اُس کا جی چاہا کہ ابّو قُربانی کے لیے ایک اور بکرا لے آئیں۔ جب اُس نے اِس خواہش کا ذکر اپنے ابّو سے کیا تو وہ مُسکرا کر بولے:’’ احسن! تمھیں تو معلوم ہے

کہ مُسلمان قربانی کیوں کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہِ السلام نے خواب دیکھا کہ اللہ اُنھیں اُن کے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کا حکم دے رہے ہیں۔ آپؑ نے اِس کا ذِکر جب حضرت اسمٰعیلؑ سے کیا تو اُنھوں نے بڑی بہادری سے کہا کہ اُنھیں اللہ کا حکم ماننا چاہیے۔ جب حضرت ابراہیمؑ قُربانی کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیلؑ کی جگہ ایک دُنبہ رکھ دیا۔ ہم مسلمان اسی واقعے کی یاد میں عید الاضحیٰ مناتے ہیں۔ اگر حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے کی قربانی دینے کے لیے تیار ہو گئے تھے تو تمھیں بھی اپنے بکرے کی قربانی سے نہیں گھبرانا چاہیے۔''

عید کا دن آیا تو احسن نے نماز کے بعد قصّاب کے آنے کا اِنتظار شُروع کر دیا۔ احسن بے چینی سے گھڑی کی طرف دیکھتا رہا۔ جب قَصّاب آیا تو احسن نے بڑی ہِمّت سے بکرے کی قُربانی کروائی اور پھر اُداسی سے اپنی بہن کے پاس بیٹھ گیا۔ باجی نے احسن کو پیار سے سمجھایا: '' احسن! عید خوشی کا تہوار ہے۔ اس پر اُداس نہیں ہوتے بلکہ سب کو خوشیوں میں شریک کرتے ہیں۔'' یہ سنتے ہی احسن نے باجی کو حمید صاحب کے بارے میں بتایا کہ کس طرح وہ اور اِن کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہیں۔ باجی کچھ دیر سوچتی رہیں اور پھر بولیں: '' ہم اُن کے ساتھ وقت گزار کر اُن کو اپنی خوشیوں میں شامل کر سکتے ہیں۔''

اِس کے بعد باجی نے ایک پلیٹ میں گوشت ڈالا اور حمید صاحب کے گھر جا کر ان کی بیگم کے ساتھ کچن میں ہاتھ بٹانے لگیں۔ احسن، حمید صاحب کے ساتھ گپ شپ میں مصروف ہو گیا۔

تھوڑی دیر میں باجی اور حمید صاحب کی بیگم کھانا تیار کر کے لے آئیں۔سب نے مل کر کھانا کھایا۔ آج کافی دِنوں بعد حمید صاحب اور اُن کی بیگم بہت خوش لگ رہے تھے۔ احسن کو اپنا بکرا پسند تو بہت تھا لیکن جو خوشی اس کو حمید صاحب کو خوش دیکھ کر ہو رہی تھی ، وہ بکرے کے ساتھ کھیل کر ملنے والی خوشی سے کہیں زیادہ تھی۔

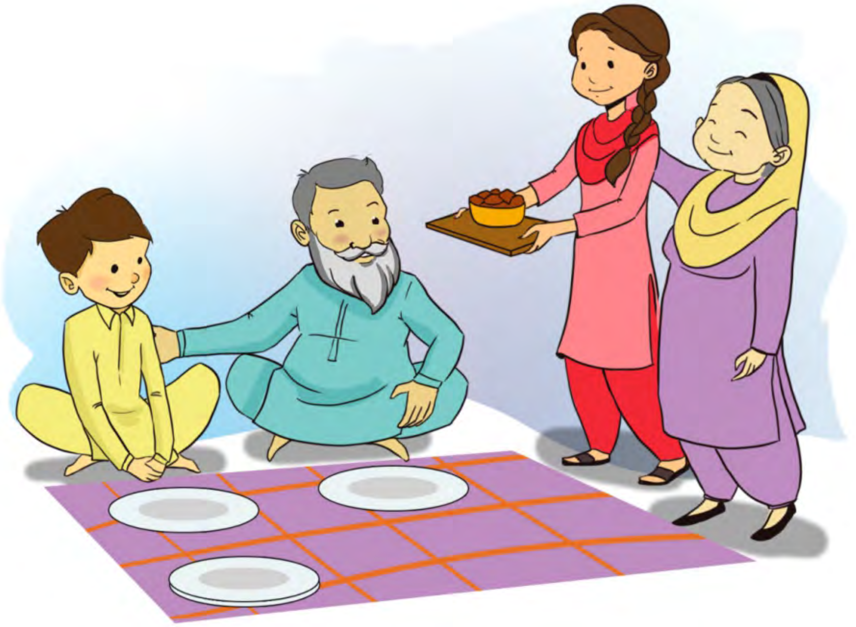

مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔ ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) عید خوشی کا تہوار ہے ۔

ا۔ دُکھ کا دن　　ب۔ پہلا دن　　ج۔ خوشی کا دن

(ii) احسن بہت بے چینی سے قصاب کا انتظار کرتا رہا۔

ا۔ حلوائی　　ب۔مالی　　ج۔قسائی

(iii) حمید صاحب اور ان کی بیگم عید کی خوشیوں سے محروم رہتے ہوں گے۔

ا۔ باخبر　　ب۔جسے کچھ میسر نہ ہو　　ج۔حق دار

(iv) احسن کو رنگین مالا بہت پسند آئی۔

ا۔ رنگ دار　　ب۔ہری بھری　　ج۔خوب صورت

(v) حمید صاحب ایک ضعیف آدمی تھے۔

ا۔ عزت دار　　ب۔ بوڑھے　　ج۔ شریف

2 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
پروا	
رنگین	
تہوار	
ضعیف	
محروم	

3 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(i) احسن کا بکرا کیسا تھا؟

____

____

(ii) حمید صاحب نے بکرا کیوں نہ خریدا؟

____

____

(iii) احسن عید کی نماز پڑھنے کے بعد کس کا انتظار کرنے لگا ؟

(iv) عید کیسا تہوار ہے؟

4 فعل ماضی کسی ایسے کام کے ہونے کے بارے میں بتاتا ہے جو گزرے ہوئے وقت میں ہوا ہو۔ مثال کے طور پر اگر احمد دو سال پہلے کراچی گیا تھا تو ہم لکھیں گے: ''احمد کراچی گیا تھا''۔ اس جملے میں ''گیا تھا'' ہمیں بتا رہا ہے کہ احمد یہ کام کر چکا ہے۔ نیچے کچھ جملے دیے گئے ہیں۔ ان جملوں کو فعل ماضی کے لحاظ سے تبدیل کریں۔

(i) احمد نے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔

(ii) احسن افسردہ ہے۔

____

(iii) ثانیہ کے ہاتھ میں پلیٹ ہے۔

____

(iv) دلاور گانا گا رہا ہے۔

____

برسات

خاص الفاظ دھوم ، دِل بہلانا ، گَھٹا ، مِینہ

بادل آئیں ، بادل جائیں
کالی گھٹائیں ، مِینہ برسائیں

بارِش میں چُپ بیٹھیں، گائیں
بھیڑیں بھاگیں اور ممیائیں
چڑیاں جیسے چاہیں نہائیں
مَینڈک جی بھَر کے ٹرائیں

لڑکے بالے باغ میں جائیں
جھولے ڈالیں اور جُھلائیں
اُچھلیں، کودیں، ناچیں، گائیں
دِل بہلائیں، دھوم مچائیں

(قیوّم نظر)

مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے معانی پر دائرہ بنائیں۔

(i) آسمان پر کالی گھٹائیں چھا رہی ہیں۔

ا۔ کالے بادل   ب۔ بارش   ج۔ دھند

(ii) بادل زوروشور سے مینہ برسا رہے ہیں ۔

ا۔ بجلی   ب۔بارش   ج۔اولے

(iii) بچّے خوشی سے دھوم مچا رہے ہیں۔

ا۔ شور مچانا   ب۔ گند مچانا   ج۔ سوگ منانا

(iv) لوگ دل بہلانے کے لئے باغ میں جا رہے تھے ۔

ا۔ پریشانی دور کرنا   ب۔ شور کرنا   ج۔ بھاگنا

(v) لڑکے بالے شور مچا رہے تھے۔

ا۔ چھوٹے لڑکے   ب۔ چھوٹی لڑکیاں   ج۔ بوڑھے

2 نیچے کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
دھوم	
دل بہلانا	
گھٹا	
مینہ	
بادل	

3 شعر لکھنے والے شخص کو شاعر کہتے ہیں۔ شاعر ہر نظم میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ شاعر کا دیا جانے والا پیغام مرکزی خیال کہلاتا ہے۔ تین سے چار جملوں میں لکھیں کہ شاعر نے اس نظم میں کیا پیغام دیا ہے؟

4 نیچے دو کالم دیے گئے ہیں۔ کالم الف میں چیزوں کے نام لکھے ہوئے ہیں اور کالم ب میں اُن کے کیے گئے کام لکھے گئے ہیں۔ مثال کو دیکھتے ہوئے دونوں کالموں کو آپس میں مِلائیں۔

کالی گھٹائیں	دھوم مچائیں
بھیڑیں	مینہ برسائیں
مینڈک	نہائیں
چڑیاں	ممیائیں
لڑکے	ٹرائیں

5 آپ کو یاد ہوگا کہ عام شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اِسم نکرہ کہتے ہیں اور خاص چیز، جگہ یا شخص کے نام کو اِسم معرفہ کہتے ہیں۔

جملہ	اسم نکرہ	اسم معرفہ
مثال: احمد اچھا لڑکا ہے۔	لڑکا	احمد
ہمارا ملک پاکستان ہے۔		
پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔		
”بانگِ درا“ علامہ اِقبال کی کتاب ہے۔		
میرا پسندیدہ رنگ نیلا ہے۔		

اتّفاق میں برکت ہے

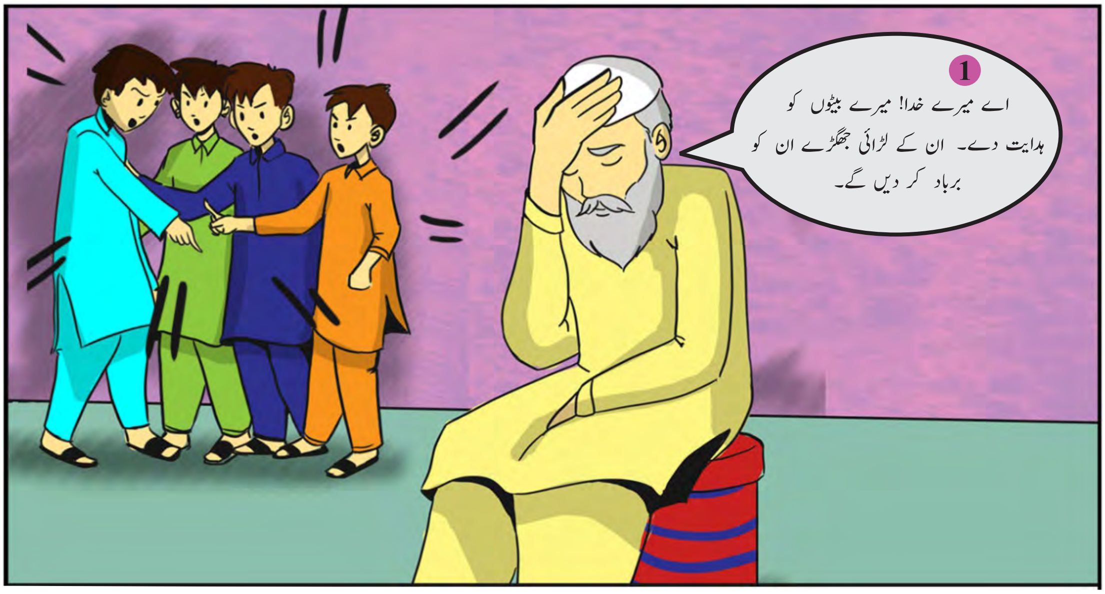

5 سب نے باری باری زور لگایا
مگر وہ گٹھّے کو نہ توڑ سکے۔

6 پھر کسان کے کہنے پہ انھوں نے
ایک ایک لکڑی کو باآسانی توڑ دیا۔

مشق

1 نیچے دیے گئے جملوں میں کچھ الفاظ کے نیچے لکیر لگائی گئی ہے۔
ان الفاظ کے درست معانی کے گرد دائرہ بنائیں۔

(i) کسان نے اپنے بیٹوں کو لکڑیوں کا ایک گٹھّا توڑنے کو کہا۔

ا۔ گلدان　　ب۔ مجموعہ　　ج۔دروازہ

(iii) اتّفاق میں برکت ہے۔

ا۔ بانٹنے　　ب۔دوسرے کی مدد کرنا　　ج۔مل جل کر رہنا

(iii) اے میرے خدا! میرے بیٹوں کو ہدایت دے۔

ا۔راہنمائی　　ب۔گمراہی　　ج۔ دولت

(iv) باری باری چھڑیوں کے اس گٹھّے کو توڑو۔

ا۔موٹی لکڑیاں　　ب۔ باریک لکڑیاں　　ج۔گھاس

2 ان الفاظ کے جملے بنائیں:

الفاظ	جملے
ہدایت	

اتّفاق	
گٹھا	
چھڑی	

3 تصویروں کی مدد سے کہانی لکھیں۔

یومِ آزادی

خاص الفاظ مملکتِ خداداد، معرضِ وجود، تقاریب، صلاحیّتوں، چاق چوبند

قوموں کی زندگی میں آزادی سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں ہوتی۔ دُنیا میں ہمیشہ آزاد قوموں کو ہی عزّت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسانِ عظیم ہے کہ اُس نے ہمیں آزادی کی نعمت سے نوازا ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم مملکتِ خداداد پاکستان کے شہری ہیں۔

پاکستان 14 /اگست 1947ء کو معرضِ وجود میں آیا۔ آزادی کے حصول میں ہمارے بزرگوں نے اپنی جان و مال کی بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ان عظیم قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور آزادی حاصل کرنے کی خوشی میں ہم ہر سال 14 اگست کو یومِ آزادی مناتے ہیں۔

یومِ آزادی منانے کی تیاریوں کا آغاز یکم اگست سے ہی ہو جاتا ہے۔ چھوٹی بڑی مارکیٹوں اور بازاروں میں جھنڈیوں اور سبز ہلالی پرچموں کے سٹال لگ جاتے ہیں۔ لوگ بچوں کے ساتھ گھروں سے نکلتے ہیں اور ان سٹالوں کا رُخ کرتے ہیں۔ اس طرح ہر طرف چہل پہل نظر آتی ہے۔ یومِ آزادی کے موقع پر پُورے ملک میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ البتہ تعلیمی اداروں کو تقریبات کے انعقاد کے لیے کچھ وقت کے لیے کُھلا رکھا جاتا ہے۔

اس دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 توپوں کی سلامی سے ہوتا ہے جبکہ ہر صوبے کے دارالحکومت میں 21، 21 توپوں کی سلامی دی جاتی ہے اور پرچم کُشائی کی تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مساجد میں نمازِ فجر کے بعد قرآن خوانی کا اہتمام کیا جاتا ہے اور ملکی سلامتی کے لیے دُعائیں کی جاتی ہیں۔ پورے ملک میں سرکاری اور نجی عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جاتے ہیں۔

یومِ آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں منعقد ہوتی ہے۔ یہ تقریب

ریڈیو اور ٹیلی وژن کے ذریعے پورے مُلک میں سُنی اور دیکھی جاسکتی ہے۔ اس تقریب میں صدرِمملکت، وزیرِ اعظم اور برّی، بحری اور فضائی افواج کے سربراہان کی معیت میں پرچم کُشائی کرتے ہیں۔ اس کے بعد قومی ترانہ پیش کیا جاتا ہے جسے نہایت ادب اور احترام سے سُنا جاتا ہے۔ لوگ پیدل یا سوار جہاں بھی ہوتے ہیں احتراماً وہیں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ قومی ترانے کے بعد صدرِمملکت قوم سے خطاب کرتے ہیں۔ اس تقریب میں تینوں مسلّح افواج کے

چاق چوبند دستے سلامی پیش کرتے ہیں۔ فوجی پریڈ کے علاوہ دفاعی سازوسامان کی نمائش اور دیگر فنّی صلاحیّتوں کا مظاہرہ بھی اس تقریب کا حصہ ہوتا ہے۔ اس تقریب کو دیکھنے کے لیے لوگوں کی کثیر تعداد موجود ہوتی ہے۔ دوست ممالک کے سفیر اور اُن کے اہلِ خانہ بھی مہمانوں میں شامل ہوتے ہیں۔

14 اگست کو کراچی میں لوگ بانیِ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ کے مزار پر اور لاہور میں علامہ محمد اقبالؒ کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔ قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ ان مزارات پر محافظ دستے کی تبدیلی کی پُروقار تقاریب کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جسے لوگ بڑے جوش و خروش سے دیکھتے ہیں۔

14 اگست کے دن ہم اس عہد کو دُہراتے ہیں کہ وطنِ عزیز کی حفاظت میں اپنا تن، من، دھن سب کچھ قربان کر دیں گے۔ اس کا نام روشن کریں گے اور اس کی ترقی کے لیے دن رات کوشاں رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے پاکستان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ (آمین)

مشق

1- سبق کے مطابق مختصر جواب دیں۔

i- قوموں کی زندگی میں سب سے بڑھ کر کون سی نعمت ہوتی ہے؟

ii- یومِ آزادی کی سب سے بڑی تقریب ہر سال کہاں منعقد ہوتی ہے؟

iii- یومِ آزادی کے موقع پر ہم کس عہد کو دُہراتے ہیں؟

iv- بانیٔ پاکستان کا مزار کس شہر میں واقع ہے؟

2- سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

i- یومِ آزادی منایا جاتا ہے:

(الف) 23 مارچ کو　　(ب) 21 اپریل کو

(ج) 14 اگست کو　　(د) 11 ستمبر کو

ii- دنیا میں عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے:

(الف) آزاد قوموں کو　　(ب) ترقی یافتہ اقوام کو

(ج) معاشی لحاظ سے مضبوط اقوام کو　　(د) فوجی لحاظ سے مضبوط اقوام کو

iii- سبز ہلالی پرچم کے سٹال لگ جاتے ہیں:

(الف) پارکوں میں　　(ب) دفاتر میں

(ج) گھروں میں　　(د) مارکیٹوں میں

iv- وفاقی دارالحکومت میں سلامی دی جاتی ہے:

(الف) 20 توپوں سے (ب) 21 توپوں سے

(ج) 30 توپوں سے (د) 31 توپوں سے

v- علامہ محمد اقبالؒ کا مزار واقع ہے:

(الف) لاہور میں (ب) کراچی میں

(ج) سیالکوٹ میں (د) کوئٹہ میں

سرگرمی

- طلبہ یومِ آزادی کی کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

میجر عزیز بھٹّی شہید

خاص الفاظ نشانِ حیدر، شکست، جھٹ پٹ، جیالوں، عزائم، پلٹون

ننھے میاں کو اپنے دادا ابّو سے بہت پیار تھا۔ وہ ہر وقت ان کے ساتھ لگا رہتا اور اُن سے طرح طرح کے سوالات کرتا جن کے جوابات وہ بڑے پیار سے دیتے تھے۔ ننھے میاں کی ہر مشکل کو دادا ابّو جھٹ پٹ حل کر دیتے۔ ایک دن ننھے میاں نے اپنی کاپی کھولی جس پر ''۶ ستمبر کے حوالے سے میجر عزیز بھٹی شہید کے بارے میں نوٹ لکھیے''، تحریر تھا۔

ننھے میاں دادا ابّو کے پاس آئے اور پوچھا: دادا ابّو! میجر عزیز بھٹی شہید کون تھے؟ نشانِ حیدر کیا ہوتا ہے اور یہ کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟'' اُس نے تینوں سوالات ایک ہی سانس میں کر ڈالے۔

دادا ابّو مسکرائے اور پیار سے بولے: ذرا سکون سے بیٹھ جاؤ میں تمھیں سب بتاتا ہوں۔ دیکھو بیٹا! اللہ کی خاطر بے خوف ہو کر لڑنا اور بڑے سے بڑے دشمن کو شکست دینا ہماری تاریخی روایت ہے، اور آزمائش کے ہر موقع پر اب بھی ہم اس روایت کو زندہ رکھنا جانتے ہیں۔ بیٹا! یاد رکھنا مشکل کی گھڑی میں کبھی بھی پریشان نہیں ہونا چاہیے اور ہمیشہ مصیبت کا مقابلہ صبر، ہمت اور حوصلے سے کرنا چاہیے۔ ایسا ہی ایک واقعہ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو پیش آیا، جب بھارت نے اچانک ہماری سرزمین پر رات کے اندھیرے میں حملہ کر دیا۔ یہ جنگ سترہ دن جاری رہی۔

ان دِنوں پاکستان کی برّی، بحری اور ہوائی افواج کے بہادروں نے اپنی جان پر کھیل کر ہر محاذ پر دشمن کے عزائم کو ناکام بنادیا۔ بیٹا! پاک فوج کے ان جاں باز جیالوں میں سے ایک مجاہد میجر عزیز بھٹی شہید تھے۔

میجر عزیز بھٹّی ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کو لاہور کا دفاع کرتے ہوئے بیدیاں رابطہ نہر کے کنارے ٹینک کا گولہ لگنے سے شہید ہوئے۔ وہ ۹ ستمبر سے اپنی مختصر سی کمپنی کے ساتھ دشمن کی بہت بڑی فوج کا مقابلہ کررہے تھے۔

ان کے بہت سے ساتھی شہید یا زخمی ہو چکے تھے۔ باقی ماندہ کو نہ کھانے کا ہوش تھا نہ پینے کا، وہ کئی دنوں سے بغیر آرام کیے دشمن کو پسپا کیے ہوئے تھے۔ میجر عزیز بھٹی سے جب ان کے ایک بڑے افسر نے کچھ دیر آرام کرنے کو کہا تو انھوں نے جواب دیا: ''سر! میں اپنی سرحد کا دفاع کرتے ہوئے شہید ہونا چاہتا ہوں۔''

میجر عزیز بھٹی لاہور سیکٹر میں برکی کے علاقے میں اپنی کمپنی کی کمان کررہے تھے۔ اس کمپنی کے دو پلاٹون (دستے) بی آر بی نہر کے کنارے مامور تھے۔ میجر عزیز بھٹّی نے نہر کے اگلے کنارے پر موجود پلاٹون کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ ان حالات میں کہ جب دشمن تابڑ توڑ حملے کررہا تھا اور اُسے توپ خانے اور ٹینکوں کی پوری پوری مدد

حاصل تھی، میجر عزیز بھٹّی بھی اپنے جوانوں کے ساتھ اپنے محاذ پر ڈٹے رہے۔ وہ ایک بلند جگہ پر کھڑے ہوکر اپنے توپ خانے کو ہدایات دینے لگے کہ وہ نشانہ کہاں اور کس طرف لگائیں۔ اِس طرح پاکستانی توپوں کے گولے ٹھیک ٹھیک نشانے پر بیٹھنے لگے اور دشمن کا سخت نقصان ہوا۔

اِدھر دشمن کی توپوں نے آگ اُگلنے کا عمل تیز کر دیا۔ اِس کی پروا کیے بغیر میجر عزیز بھٹّی مسلسل تین دن اور تین راتیں اپنی جان ہتھیلی پر رکھے دشمن کا مقابلہ کرتے رہے۔ آخرِ کار وُہ دشمن کو اس علاقے سے باہر نکالنے میں کامیاب رہے۔ وہ اس وقت تک محاذ پر ڈٹے رہے جب تک وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوگئے۔ اسی دوران دشمن کے ٹینک کا ایک گولہ انہیں آ لگا جس سے وہ موقع پر ہی شہید ہوگئے اور اپنی جان ملک پر نچھاور کر دی۔ یہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کا دن تھا۔

صدرِ مملکت فیلڈ مارشل ایوب خاں نے پاک فوج کے کئی افسروں اور فوجیوں کو جنگِ ستمبر میں بہادری کے نمایاں کارنامے سر انجام دینے پر مختلف اعزازات سے نوازا۔ اِن اعزازات میں سب سے بڑے اعزاز کو ''نشانِ حیدر'' کہتے ہیں۔ میجر عزیز بھٹّی شہید کو ان کی بے مثال جرأت اور بہادری پر ''نشانِ حیدر'' کے اعزاز سے نوازا گیا جس پر ساری قوم آج بھی اُنہیں فخر سے سلام پیش کرتی ہے۔

''پاکستان زندہ باد، پاکستان پائندہ باد''

مشق

1۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں:

جاں باز ______________________

عزائم ______________________

دفاع ______________________

نمایاں ______________________

اعزاز ______________________

2۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

i- بھارت نے .... ۱۹۶۵ء کو پاکستان پر حملہ کیا۔

ii- میجر عزیز بھٹّی شہید نے .... سیکٹر میں اپنی کمپنی کی کمان کی۔

iii- میجر عزیز بھٹّی شہید .... کا گولہ لگنے سے شہید ہوئے۔

iv- میجر عزیز بھٹّی شہید نے .... حاصل کیا۔

مناسب الفاظ

ٹینک

٦ ستمبر

نشانِ حیدر

برکی

3۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

i- بے خوف: ______________________

ii- بہادر: ______________________

iii- دفاع: ______________________

iv- نچھاور کرنا: ______________________

سرگرمی

- طلبہ میجر عزیز بھٹی شہید اور نشانِ حیدر کی تصاویر بنائیں اور کلاس روم میں آویزاں کریں۔

قومی پرچم

خاص الفاظ: حکیم الامت، کھچا کھچ، سماں، مقررین، دھنیں

باسم، طیّب اور قرۃ العین کو آج ان کی امّی نے خاص طور پر تیار کیا تھا۔ سبز اور سفید رنگ کے لباس میں وہ بہت پیارے لگ رہے تھے۔ اُن کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے۔ سکول کے سب طلبہ یومِ آزادی کے موقع پر خوب سج دھج کے ساتھ رنگ بکھیرتے ہوئے بڑے ہال میں داخل ہوئے۔ پورا سکول سبز ہلالی پرچم، قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اور شاعرِ مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تصاویر سے آراستہ تھا۔ بانیِ پاکستان کے فرامین اور حکیم الامت کی مِلّی شاعری سے سکول سجا ہوا تھا۔ ہال بچوں، ان کے اساتذہ اور آنے والے مہمانوں سے کھچا کھچ بھر گیا تھا۔ مِلّی نغموں کی خوب صورت دھنیں بج رہی تھیں۔ سبھی کے دِل قومی جذبے سے سرشار تھے۔ مہمانِ خصوصی تشریف لے آئے اور تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ بچوں نے خصوصی پروگرام پیش کیے تو ایک سماں سا بندھ گیا۔ اب مقررین کی باری تھی۔ وطنِ عزیز پاکستان کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی اور بچوں کو بتایا گیا کہ ہمارے بزرگوں نے بڑی قربانیوں

سے آپ کے لیے مُلک حاصل کیا۔ ملی نغمے اور گیت دِلوں کو گرما رہے تھے۔ تحریکِ پاکستان میں کردار ادا کرنے والے راہنماؤں کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ باسم، طیّب، اور قرۃ العین اگلی صفوں میں یہ سب باتیں بڑے غور سے سن رہے تھے۔ اُن کی ہردلعزیز ٹیچر مس اقراء ڈائس پر آئیں اور بچوں سے مخاطب ہو کر کہا: ''بچو! آپ نے بڑی اچھی اچھی باتیں سُنیں۔ میں آپ کو سبز ہلالی پرچم کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں۔'' سب بچے توجّہ سے اپنی ٹیچر کی بات سننے لگے۔ ''بچو! ہر ملک اور قوم کی اپنی الگ شناخت اور پہچان ہوتی ہے۔ پرچم یا جھنڈا محض کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ اِس سے قوموں کا ماضی، حال اور مستقبل جھلکتا دکھائی دیتا ہے۔ ہمارا پرچم ہماری قومی سلامتی اور اتحاد کی علامت ہے۔ پاکستان کا قومی پرچم حضرت قائداعظمؒ کی ہدایت پر سیّد امیر الدین قدوائی نے ڈیزائن کیا اور 11 اگست 1947ء میں اسے قومی پرچم کے طور پر اختیار کیا گیا'' مِس اقراء نے اپنی گفت گو کا سلسلہ جاری رکھا: ''پیارے بچو! ہمارے قومی پرچم کا تین چوتھائی حِصّہ سبز اور ایک چوتھائی حِصّہ سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ یاد رکھیں! آزاد اور خودمختار قوموں کا پرچم ہی آزاد فضاؤں میں لہراتا ہے۔ الحمدللہ! آج ہم وطن عزیز میں سانس لے رہے ہیں ہمارا مُلک اور قومی پرچم ہم سے تقاضا کر رہے ہیں کہ ہم اپنے ملک، وطن اور پرچم کو ہمیشہ سربلند رکھیں۔ ہم قومی ترانے کے شاعر حفیظ جالندھری کے اشعار اکثر سنتے آئے ہیں۔ قومی ترانے کا آخری بند قومی پرچم کے بارے میں ہے، جس میں وہ لکھتے ہیں:

پرچمِ ستارہ و ہلال　　　رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　　جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال

ہال تالیوں کی گونج سے بھر گیا۔ مِس اقراء قومی جذبے سے سرشار بولتی چلی گئیں:

''۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بچو! آج میں آپ سے ایک عہد لینا چاہتی ہُوں۔ ہاتھ اٹھا کر بتائیں کیا آپ اِس عہد کو پورا کریں گے؟'' سب طلبہ نے پورے جوش وخروش سے ہاتھ بلند کیے اور کچھ طلبہ تو باقاعدہ اپنی کرسیوں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

''شاباش! تو بچو آپ لوگ عہد کریں کہ آپ پاکستانی پرچم کے آداب کا خیال رکھیں گے۔ مجھے پتا ہے کہ آپ اپنے ملک اوراس کے پرچم سے بہت پیار کرتے ہیں۔ اکثر بچے رنگا رنگ جھنڈیوں سے گھروں اور سکولوں کو سجاتے ہیں۔ کوشش کریں کہ ان کو زمین پر گرنے نہ دیں۔ اگر آپ نے پرچم لہرایا ہے تو سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اتار لیں۔ سبز اور سفید رنگ کے علاوہ دوسرے رنگوں کی جھنڈیاں نہ خریدیں۔ پرچم پر صرف چاند اور ستارے کا نقش ہونا چاہیے۔ دوسری تصویروں کا پرچم پر چھپنا پرچم کی بے حرمتی شمار ہوتی ہے۔ جب قومی ترانہ کی دھن بجے اور قومی پرچم لہرایا جائے تو احتراماً کھڑے ہو جائیں اور نہایت ادب اور احترام سے سُنیں۔ یونیفارم میں ملبوس چاق چوبند طلبہ پرچم کو سلامی پیش کریں۔

یاد رکھیں! ہمارا تعلق اُس اُمت اور ملّت سے ہے، جس کے رہبر اور ہادی آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ نے اپنے عمامہ مبارک سے پہلا اسلامی پرچم بنایا اور نبی پاک ﷺ کے جاں نثار صحابہ رضی اللہ عنھم نے ہر صورت میں اِسلامی پرچم کا بول بالا کیا۔''

مِس اقراء نے اور بھی کئی عمدہ اور معلوماتی باتیں کیں جنھیں بچے کان لگا کر سُنتے رہے۔ اب اس باوقار تقریب کا اختتام ہونے جا رہا تھا۔ قومی ترانہ کی دھن بجائی گئی۔ تقریب میں شامل سب لوگ احترام میں کھڑے ہو گئے۔ سب کی نظریں خوب صورت سبز ہلالی پرچم پر جمی ہوئی تھیں۔

باسم، طیّب اور قرۃ العین کے ابّو اُنھیں گاڑی پر لینے کے لیے آ چکے تھے۔ وہ خوش خوش گاڑی میں سوار ہو کر گھر کی طرف چل دیے۔

مشق

i- درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ باسم، طیّب اور قرۃ العین نے کس رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا؟

2۔ تقریب ختم ہونے پر کس چیز کی دُھن بجائی گئی؟

3۔ قومی پرچم کے آداب کیا ہیں؟ کم از کم تین آداب لکھیں۔

ii- درست جوابات کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ سبز ہلالی پرچم تیار کیا گیا:

(الف) قائداعظمؒ کی ہدایت پر　(ب) علامہ اقبالؒ کی ہدایت پر

(ج) سرسید احمد خاں کی ہدایت پر

2۔ پاکستانی پرچم پر بنا ہوا ہے:

(الف) چاند　(ب) تارا　(ج) چاند اور تارا دونوں

3۔ جب قومی ترانے کی دھن بجائی گئی تو سب:

(الف) بیٹھ گئے　(ب) کھڑے ہو گئے　(ج) چل پڑے

4۔ بچوں کی ہر دل عزیز ٹیچر کا نام تھا:

(الف) مس ناہید　(ب) مس عاتکہ　(ج) مس اقراء

5۔ قومی ترانہ کس شاعر نے لکھا:

(الف) حفیظ جالندھری　(ب) جمیل الدین عالی　(ج) کلیم عثمانی

سرگرمیاں

1۔ قومی پرچم کا تصویری مقابلہ کرائیں۔

2۔ خوش آواز طلبہ ''اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں'' ہم آواز ہو کر گائیں۔

مینارِ پاکستان

خاص الفاظ نعمت، محکوم، تسلط، ملاح، پیروجواں، ولولہ انگیز

آزادی دُنیا کی سب سے بڑی نعمت اور غلامی سب سے بڑی ذلّت و رُسوائی ہے۔ آزادی حاصل کرنے کے لیے قوم کے بیٹوں کو قربانی دینا پڑتی ہے۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد اپنی آزادی کو قائم رکھنا ایک کڑا اِمتحان ہوتا ہے۔ تاریخ کے اوراق بتاتے ہیں کہ برصغیر پاک وہند پر مسلمانوں نے قریباً ایک ہزار برس تک حکومت کی لیکن انگریزوں نے آہستہ آہستہ اپنے پنجے گاڑنے شروع کر دیے اور برصغیر کے لوگوں کو اپنا محکوم بنالیا۔

انگریزوں کے تسلّط سے آزادی حاصل کرنے کے لیے 1857ء میں جنگِ آزادی لڑی گئی لیکن مُسلمان اپنا کھویا ہوا وقار، عزت اور شان وشوکت واپس حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ سر سید احمد خاں، علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے قوم کی کشتی پار لگانے کے لیے ملّاح کا کردار ادا کیا۔ انھوں نے مسلمانوں کو سیاسی شعور بخشا۔ ان میں آزادی کی تڑپ پیدا کی۔ ہر پیروجواں آزادی کے حصول کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔ بچے، عورتیں، بزرگ اور جوان سب نے آزادی میں اپنا اپنا حصّہ ڈالا۔ کانگریسی وزارتوں نے 1937ء سے 1939ء تک مسلمانوں کو اپنی تنگ نظری کا نشانہ بنایا۔ طرح طرح سے مسلمانوں کے لیے مشکلات پیدا کیں۔ آخرِ کار قائداعظمؒ کی ولولہ انگیز قیادت میں ایک قرارداد منٹو پارک (گریٹر اقبال پارک) لاہور میں پیش کی گئی جس میں مسلمانوں کے تشخّص اور شناخت کے لیے علیحدہ مملکت حاصل کرنے پر زور دیا گیا تھا۔

قراردادِ لاہور شیرِ بنگال مولوی فضلِ حق نے 23 مارچ 1940ء کو پیش کی جسے برصغیر کے طول وعرض میں رہنے والے راہنماؤں کی تائید حاصل تھی۔ اس قرارداد کو قراردادِ پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔

اب مسلمانوں کے لیے دوقومی نظریے کی منزل پاکستان کی صورت میں سامنے موجود تھی۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے دِن رات وطن پاکستان کے حصول کے لیے کوششیں تیز کر دیں۔ آخرِ کار مسلمانوں کی طویل جدوجہد رنگ لائی اور

دنیا نے دیکھا کہ 14 اگست 1947ء کو ایک اسلامی مملکت نمودار ہوئی جِس کا نام ''پاکستان'' رکھا گیا۔

یوں دی ہمیں آزادی کہ دُنیا ہوئی حیران   اے قائدِ اعظمؒ! تیرا احسان ہے، احساں

جس مقام پر قراردادِ پاکستان منظور ہوئی اس کی یاد میں ''مینارِ پاکستان''، تعمیر کیا گیا۔ مینارِ پاکستان کی تعمیر کا آغاز 1960ء میں اور تکمیل 1968ء میں ہوئی۔ اس کے معمار نصرالدین مراد خاں اور انجینئر عبدالرحمٰن نیازی تھے۔ مینارِ پاکستان سطحِ زمین سے تقریباً 203 فٹ اُونچا ہے۔ چبوترے پر بنائے جانے والے مینار کا نچلا حصّہ خوب صورت پھول کی پتیوں کی طرح ہے اور اس کے اُوپر محرابی شکل کا بلند و بالا مینار ہے جو جدوجہدِ آزادی کی زندہ یادگار ہے۔ قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تقریر اور علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری کے علاوہ قراردادِ پاکستان کے نکات اُردو، انگریزی اور بنگالی زبان میں لکھے گئے ہیں۔

شہرِ لاہور کی سیر کو آنے والا ہر سیّاح مینارِ پاکستان کی زیارت ضرور کرتا ہے۔ مینارِ پاکستان کے اطراف کو خوب صورت روشوں، پھولوں اور درختوں سے سجایا گیا ہے۔ ربِّ کریم سے دُعا ہے کہ وطنِ عزیز پاکستان اور اس کی یادگار مینارِ پاکستان کو تا قیامت قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

مشق

i- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1۔ مینارِ پاکستان کہاں واقع ہے؟
2۔ قراردادِ پاکستان کب پیش کی گئی؟
3۔ قراردادِ پاکستان کس شخصیت نے پیش کی؟
4۔ مینارِ پاکستان کب تعمیر کیا گیا؟

ii- دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ قراردادِ پاکستان پیش ہوئی:

(الف) 23مارچ1939ء (ب) 23مارچ1940ء (ج) 23مارچ1941ء

2۔ مینارِ پاکستان کا نچلا حصہ ہے:

(الف) درخت کی طرح (ب) پودے کی طرح (ج) پھول کی پتیوں کی طرح

3۔ کانگریسی وزارتوں میں مسلمانوں کے ساتھ:

(الف) اچھا سلوک کیا (ب) برا سلوک کیا (ج) دوستی کا رویّہ رکھا

4۔ منٹو پارک کا نیا نام ہے:

(الف) قائداعظمؒ پارک (ب) سرسید احمد خاں پارک (ج) گریٹر اقبال پارک

5۔ جنگِ آزادی لڑی گئی:

(الف) 1856ء میں (ب) 1857ء میں (ج) 1858ء میں

سرگرمیاں

- طلبہ مینارِ پاکستان کی کہانی ڈرامائی صورت میں پیش کریں۔
- مینارِ پاکستان کی خوب صورت تصویر اور مختصر تاریخ پاکستان چارٹ کی شکل میں کلاس روم میں آویزاں کریں۔

دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں

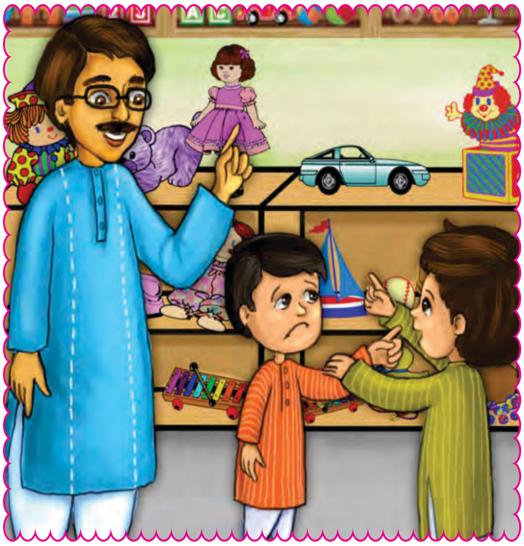

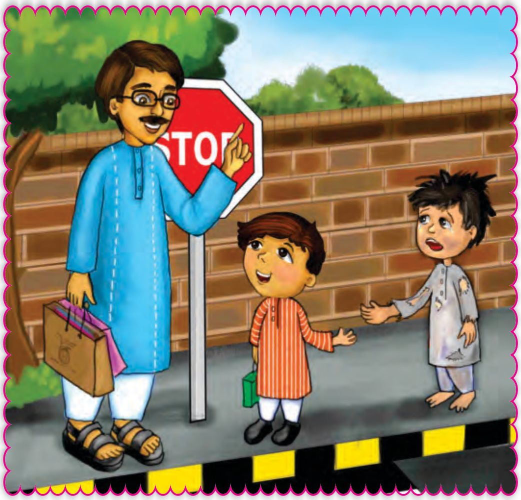

والد ان کو لڑنا نہیں چاہیے۔

بیٹا ابّو جان! وہ کیوں؟

والد لڑنا بُری بات ہوتی ہے اس سے دونوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔

بیٹا ابّو جان! تو پھر کیا کرنا چاہیے؟

والد ان کو لڑنے کی بجائے ایک دوسرے کی باتوں کو برداشت کرنا چاہیے۔

بیٹا ابّو جان! برداشت کا کیا مطلب ہے؟

ایک دوسرے کی بات سُنیں۔

ہمیں ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے۔

والد برداشت کا مطلب ہے کہ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں کو معاف کر دینا چاہیے۔

بیٹا لیکن ابّو جان کیسے؟ جو بات ہمیں اچھی نہ لگتی ہو ہم وہ کیسے برداشت کر سکتے ہیں؟

والد ہاں کر سکتے ہیں کیونکہ اچھا انسان وہ ہوتا ہے جو دوسروں کی پسند اور ناپسند کا خیال رکھتا ہے۔

بیٹا آپ ٹھیک کہتے ہیں! میں بھی دوسروں کی پسند ناپسند کا خیال رکھوں گا۔

ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھیں۔

اگر آپ دوسروں کا خیال رکھیں گے تو وہ بھی آپ کا خیال رکھیں گے۔

والد بچو! اپنی اپنی پسند کا کھلونا لے لو۔

اسد میں یہ کار لوں گا۔

کاشف تم یہ کرکٹ کا بیٹ خرید لو۔

والد کاشف تم اسد کو اس کی پسند کا کھلونا خریدنے دو۔

دوسروں کو ان کی پسند کی چیز خریدنے دیں

اگر آپ دوسروں کی رائے کا احترام کریں گے تو وہ بھی آپ کی رائے کا احترام کریں گے۔

کاشف آؤ فروٹ چاٹ کھاتے ہیں۔

اسد نہیں میں آئس کریم کھاؤں گا۔

کاشف نہیں! ہم سب فروٹ چاٹ ہی کھائیں گے۔

والد کاشف بیٹا بُری بات! اسد کو اس کی پسند کی چیز کھانے دو۔

دوسروں کو ان کی پسند کی چیزیں کھانے دیں

اگر آپ دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں گے تو وہ بھی آپ کی پسند کا خیال رکھیں گے۔

والد

بچو! آپ نے کون کون سے کپڑے خریدنے ہیں؟

اسد

مجھے نیلے رنگ کی پینٹ پسند ہے۔

کاشف

مجھے براؤن رنگ کی شلوار قمیص پسند ہے۔ براؤن رنگ نیلے سے زیادہ اچھا ہے۔

والد

نہیں بیٹا! سب رنگ اچھے ہوتے ہیں۔

دوسروں کو اُن کی پسند کے کپڑے خریدنے دیں

دوسروں کی پسند کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

فقیر بچہ اللہ دے واسطے میری مدد کرو۔

کاشف یہ اُردو میں بات کیوں نہیں کرتا؟ اُردو تو سب سے اچھی زبان ہے۔

والد بیٹا ایسا نہیں کہتے! سب زبانیں اچھی ہوتی ہیں۔

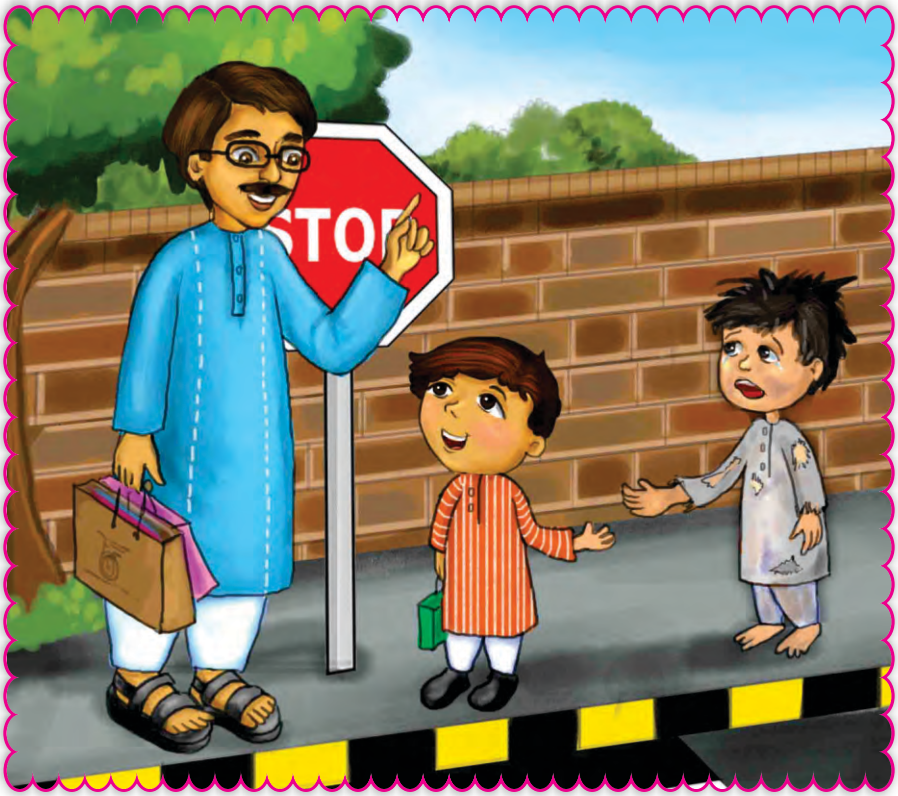

سب زبانیں اچھی ہوتی ہیں۔

ہمیں دوسری زبانیں بھی سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

پہلا بچہ

پہلے میں!

دوسرا بچہ

پیچھے ہٹو! میں پہلے بس میں سوار ہوں گا۔

بس والا

ٹھہرو لڑو مت! قطار بناؤ اور اپنی باری کا انتظار کرو۔

ہر کام اپنی باری پر کریں۔

قطار بنانے سے ہم بہت سی پریشانیوں سے بچ سکتے ہیں۔

جوزف

کیا میں آپ کی سالگرہ میں شامل ہو سکتا ہوں؟

مان سنگھ

کیا میں بھی آپ کی خوشی میں شریک ہو سکتا ہوں؟

کاشف

میں انھیں سالگرہ کا کیک نہیں دوں گا۔

ٹیچر

بیٹا! ایسا نہیں کہتے! ہم سب مل جل کر سالگرہ کا کیک کھائیں گے تو زیادہ مزہ آئے گا۔

سب کو اپنی خوشی میں شامل کریں تو اچھا لگے گا۔

اگر ہم مل جل کر کوئی کام کریں تو آپس میں اتفاق پیدا ہو گا۔

مشق

1 درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں:

i- دوسروں کی بات کو برداشت کرنا چاہیے۔

ii- دوسروں کی رائے کا خیال رکھیں۔

iii- لڑنا اچھی بات ہے۔

iv- دوسروں کی پسند کا خیال نہ رکھیں۔

v- قطار بنانا اچھی بات ہے۔

vi- سب کو اپنی خوشی میں شریک کریں۔

2 مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

مناسب الفاظ

خیال
رائے
پسند
اچھے
محبت
عزت

i- ہمیں ایک دوسرے کی ________ کرنی چاہیے۔

ii- ہمیشہ دوسروں کا ________ رکھیں۔

iii- ہمیں دوسروں کی ________ کا احترام کرنا چاہیے۔

iv- دوسروں کی پسند کا خیال رکھنے سے آپس میں ________ بڑھتی ہے۔

v- سب رنگ ________ ہوتے ہیں۔

vi- دوسروں کی ________ کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

3 درج ذیل الفاظ کی مدد سے ایسے جملے بنائیں جو اُن کا مفہوم واضح کر دیں:

i- برداشت : ....

ii- خیال : ....

iii- احترام : ....

iv- کوشش : ....

سوچنے کی باتیں

1- جب کاشف نے سکول میں اپنی سالگرہ منائی تو کس کس کو کیک کھانے کے لیے دیا؟

اسد | جوزف | مان سنگھ | سب کو

2- اگر آپ کے والدین آپ کو بازار سے کھانے کی کوئی چیز لانے کے لیے کہتے ہیں تو بتائیے کہ آپ کیا کریں گے؟

(i) کھانے کی چیز آپ اپنی پسند کی لائیں گے۔

(ii) کھانے کی چیز سب کے مشورے سے لائیں گے۔

3- ہاں یا نہیں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

سوچ کر بتائیے کہ آپ اپنے دوستوں کی کن کن باتوں کا احترام کرتے ہیں؟

1. ان کی رائے — ہاں / نہیں
2. ان کی زبان — ہاں / نہیں
3. ان کا لباس — ہاں / نہیں
4. ان کا کھانا — ہاں / نہیں

(غیاث عامر)

فرہنگ

سبق نمبر 1 — حمد (نظم)

الفاظ	معانی
حمد	اللہ کی تعریف
سنوارنا	بہتر بنانا
چراغ	شمع
قُدرت	طاقت
جلائے	روشن کیے

سبق نمبر 2 — نعت (نظم)

الفاظ	معانی
خلق	مخلوق
بگڑی	خراب
احسان	بھلائی
ویرانہ	غیر آباد جگہ
مہکانا	خوشبو پھیلانا

سبق نمبر 3 — خدمت گار کون؟

الفاظ	معانی
خُدا ترَس	رحم دل
عَصا	لاٹھی
نابینا	اندھا
بِلاناغہ	روزانہ
پیوند	جوڑ

سبق نمبر 4 — آمنہ اور نیلی مچھلی

الفاظ	معانی
گدَلا	میلا
آلُودہ	گندا
ریلا	سیلاب
موسیقی	گیت
شفَاف	نہایت صاف

سبق نمبر 5 — سویرے اُٹھنا (نظم)

الفاظ	معانی
تانیں اُڑانا	سُر میں گانا
مَخمل	بہت نرم کپڑا
دَم بھرنا	تعریف کرنا
سَبزہ	ہریالی
سویرے	صبح صبح

سبق نمبر 6 — کسان اور بادشاہ

الفاظ	معانی
اَخذ	سیکھنا
تنہا	اکیلا
رائیگاں	ضائع
کان بَھرنا	چغلی کھانا
گُستاخی	بدتمیزی

سبق نمبر 7 — ایرک کی اردو

الفاظ	معانی
معلوماتی	علمی
بظاہِر	دیکھنے میں
ہامی بھرنا	اقرار کرنا
عبارت	تحریر
خَطاطی	خوش خطی

سبق نمبر 8 — پرندے کی فریاد (نظم)

الفاظ	معانی
چہچہانا	گیت گانا
صدائیں	آوازیں
دکھڑا	دُکھ بھری داستان
قفس	پنجرہ
رہائی	آزادی

سبق نمبر 9: زین کا خواب

الفاظ	معانی
تاریخی	گزرے زمانے کی
دالان	بڑا کمرہ
دِلچسپ	دل کو اچھی لگنے والی
جھنجھوڑا	ہلایا
مرکزی	درمیانی

سبق نمبر 10: پرچم کی کہانی، نانی کی زبانی

الفاظ	معانی
مُصوّری	تصویر بنانا
تعجّب	حیرت
شناخت	پہچان
اِنتہا	حد
کامیابی	جیت

سبق نمبر 11: محنت (نظم)

الفاظ	معانی
نونہال	کم عمر
رام	فرماں بردار
دَست کاریاں	ہاتھ کے کام
راحت	آرام
کان	زمین سے قیمتی چیزیں نکالنے کی جگہ

سبق نمبر 12: عامر کی کھوج

الفاظ	معانی
مگن	مصروف
مُشتمل	بنا ہوا
دُھول	مٹی
الوِداع	رخصت ہوتے ہوئے سلام کہنا
نام کرنا	شہرت حاصل کرنا

سبق نمبر 13 خلیفہ کی دانش مندی

الفاظ	معانی
اُمور	کام
ترغیب	تلقین
گزشتہ	گزرا ہوا
قاصر	مجبور
فلاح	بھلائی

سبق نمبر 14 ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار (نظم)

الفاظ	معانی
نِرالی	انوکھی
سیانی	عقل مند
بیلی	حفاظت کرنے والا
شان	انداز
ہوا کے ساتھ اُڑنا	بہت تیز چلنا

سبق نمبر 15 سمیرا کی مانو بلی

الفاظ	معانی
عُبور	پار کرنا
شَفقت	مہربانی
عہد	وعدہ
اجر	ثواب
دُشوار	مشکل

سبق نمبر 16 امی ڈاکٹر کیوں بنیں؟

الفاظ	معانی
حسبِ معمول	روزانہ کی طرح
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا
لپکا	تیزی سے بھاگا
عالَم	حالت
شِدّت	بہت زیادہ

سبق نمبر 17 — سوہنی دھرتی (نظم)

الفاظ	معانی
تیرے دَم سے	تیری وجہ سے
نگر	علاقہ
دھرتی	زمین
چرچا	شہرت
مِیت	دوست

سبق نمبر 18 — اچھے شہری

الفاظ	معانی
مُظاہرہ	کچھ کر کے دکھانا
مُنہ بَسورنا	بُرا منانا
ماحول	آس پاس کا علاقہ
تیمارداری	بیمار کا حال پوچھنا

سبق نمبر 19 — احسن کی عید

الفاظ	معانی
قصّاب	قسائی
تہوار	خوشی کا دن
محروم	جسے کچھ میسر نہ ہو
رنگین	رنگ دار
ضعیف	بوڑھا

سبق نمبر 20 — برسات (نظم)

الفاظ	معانی
دھوم	شور
دِل بہلانا	پریشانی دور کرنا
گھٹا	کالے بادل
مِینہ	بارش
بالے	چھوٹے لڑکے

سبق نمبر 21 — یومِ آزادی

الفاظ	معانی
معیت	ساتھ، ہمراہی
حفظ و امان	حفاظت اور پناہ
پرچم کُشائی	پرچم لہرانے کا عمل
چاق چوبند	چُست، پُھرتیلا
چہل پہل	رونق

سبق نمبر 22 — میجر عزیز بھٹی شہید

الفاظ	معانی
جھٹ پٹ	فوراً، جلدی
عزائم	ارادے
آزمائش	اِمتحان
شکست دینا	ہرانا
سرزمین	ملک۔ وطن

سبق نمبر 23 — قومی پرچم

الفاظ	معانی
دمک	چمک
کھچا کھچ	بھرا ہوا۔ بھیڑ
سماں بندھنا	ایک خاص کیفیت پیدا ہونا
ہلال	چاند
پرچم ستارہ و ہلال	چاند تارے والا پرچم

سبق نمبر 24 — مینار پاکستان

الفاظ	معانی
کڑا	سخت
تسلط	قبضہ
ولولہ انگیز	جوش پیدا کرنے والا
طول و عرض	ہر طرف
جدوجہد	سخت کوشش